DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتیں ملک وقوم کے مفاد میں بروئے کار لائینگے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	ٹریفک نظام میں بہتری کیلئے مشاورت جاری رکھی جائے، لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگراخبارات
04	معیاری تعلیم اور سہولیات کی فراہمی حکومتی ترجیح ہے، نوابزدہ زرین مگسی	مشرق ودیگراخبارات
05	NA251 ووٹوں کی دوبارہ گنتی خوشحالی کاکڑ کو 4439 ووٹوں کی برتری	جنگ ودیگراخبارات
06	عوام کو ریلیف دینا حکومت بلوچستان کا وژن امسال چھ اسکیمیں مکمل کرینگے، سیکرٹریز، کمشنر کوئٹہ	مشرق ودیگراخبارات
07	کوئٹہ سے پشاور کیلئے عید اسپشل ٹرین سخت سیکورٹی میں روانہ	جنگ ودیگراخبارات
08	مستونگ ورلڈپیس پروگرام اور ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام امن جرگہ	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
10	6 سے 9 جون تک بلوچستان میں عید تعطیلات کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
11	پٹ فیڈر کینال میں پانی کی کمی نہیں منصفانہ ترسیل جاری ہے	جنگ ودیگراخبارات
12	سوراب نوشکی 10 جون تک ڈبل سواری اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی	جنگ ودیگراخبارات
13	تجارت کے فروغ کیلئے قونصلیٹ میں بزنس روم بنا رہے ہیں، ایرانی قونصل جنرل	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان اسمبلی زرعی سولرائزیشن اور بجلی کی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون منظور	جنگ ودیگراخبارات
15	مچھ اور قلات میں فورسز کے آپریشن فتنہ الہندوستان کے سات دہشت گرد ہلاک ہوگئے، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان گاڑیوں کیلئے اسمارٹ کارڈ کے اجراء کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
17	بجٹ میں بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، کریم نوشیروانی	جنگ ودیگراخبارات
18	مخصوص طبقہ سیاسی فضاء کو پرتشدد کرنا چاہتا ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
19	شادی کی عمر پر قدغن اسلامی تعلیمات کیخلاف ہے، جے یو آئی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ قمبرانی روڈ سے موٹرسائیکلیں چھیننے والے گروہ کے دو افراد گرفتار، سریاب روڈ نامعلوم افراد کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق ایک زخمی، تال وقلات سے تین اوستہ محمد سے کانسٹیبل کے بیٹے کی لاش برآمد، قلات سے دو لاشیں برآمد، لورالائی پولیس نے مفرور اشتہاری مجرم کو گرفتار کرلیا،

عوامی مسائل:

محکمہ ریلوے کے ہزاروں ملازمین تاحال تنخواہوں سے محروم، کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر غائب، وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.06.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**آئندہ بجٹ میں صحت ،تعلیم اور بے روزگاری پر خصوصی توجہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے گذشتہ روز ایک وفد گفتگو کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ بجٹ میں صحت ،تعلیم اور بے روزگاری پر خصوصی توجہ دی جائے گی ،وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں پورا صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے، وہ وقت دور نہیں جب عوام خوشحال اور نوجوانوں کو روزگار ملے گا آنے والا بجٹ عوام دوست بجٹ بنایا جارہا ہے تاکہ عوام کی امنگوں کے مطابق سکیمات اور روزگار کے مواقع شامل کئے جاسکیں بجٹ میں تعلیم ،صحت اور ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی پیپلز پارٹی نے اپنے دور اقتدار میں چاروں صوبوں کے ساتھ لے کر چلنے کی بھرپور کوشش کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے تعلیم ،صحت ،روزگار نوجوانوں کو باصلاحیت بنانے پر دن رات کام جاری ہے ،حکومت نہ صرف مدت پوری کرے گی بلکہ ترقی اور روزگار فراہم کرنے میں مثالی رہے گی بلوچستان میں پہلی بار یوتھ پالیسی بنائی گئی ہے جس میں یوتھ کو پوری دنیا میں اٹکا را ایکسپورٹر بڑھانا ہے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے آئندہ بجٹ میں صحت ،تعلیم اور بے روزگاری پر خصوصی توجہ دینے کی جو بات کی ہے اگر اس پر عملی طور پر عمل درآمد کیا جائے تو یہ بالکل احسن اقدام ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ان ایشوز پر کئی بات چیت اور دعوے کئے جانے کے باوجود ان تینوں اہم ایشوز پر کوئی خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوسکی ،محکمہ صحت کے مسائل کے بارے میں اس سے قبل بھی ان ہی سطور ہر بار بار ذکر کیا جاچکا ہے لیکن اس محکمے کا تعلق براہ راست عوام سے ہے اس لئے عوام اس سے زیادہ متاثر ہے،

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کیسکو کے مسائل ومشکلات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ھدایات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کیسکو کی بجلی کی مستقل فراہمی کی ہدایت ،وفاق سستی بجلی کیلئے اقدامات اٹھائے !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں فنی تعلیم کا فروغ :وفاقی اور صوبائی حکومت کی مستحسن کاوشیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بھارتی تعاون سے دہشت گردی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Urgent Need for Inclusive Policy**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**فتنہ الھندوستان بلوچستان کی سلامتی اور ترقی کے دشمن**" کے عنوان سے جاوید اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

معاشی سرگرمیوں سے روزگار کو فروغ ملے گا' گورنر جعفر مندوخیل

جام کمال اور احسن اقبال سے گفتگو' وفاقی وزراء نے ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ دی

اسلام آباد(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں وفاقی حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور عوام دوست منصوبے ترقی و خوشحالی کی جانب ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں جدید تقاضوں کے تناظر میں عوامی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے پسماندگی، غربت اور احساس محرومی کے خاتمے کیلئے اقدامات کے جارہے ہیں تاکہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لاسکیں جس سے روزگار کے مواقع اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی اور ترقی احسن اقبال اور وفاقی وزیر تجارت وسرمایہ کاری جام کمال خان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو بھی موجود تھے وفاقی وزراء نے گورنر نے وفاقی منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سال N25 قومی شاہراہ چمن تا کراچی دو رویہ (ایکسپریس وے) بنانے کیلئے کی 125 ارب روپے کی رقم مختص کیے ہیں اور اتنی ہی رقم آئندہ سال دی جائے کی توقع ہے چمن تا کراچی قومی شاہراہ کو دو سال کے اندر اندر تعمیر کرلیا جائے گا گورنر نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، بنیادی ڈھانچے اور تجارت جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کریں گے تعلیمی اداروں، صحت کے مراکز، سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کو ترجیح دے رہے ہیں بلوچستان کے لوگوں خصوصاً نوجوانوں کو جدید مہارتیں، معیاری تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کرکے ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو ملک وقوم کے مفاد میں بروئے کار لائیں گے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کی صلاحیتیں ملک وقوم کے مفاد میں بروئے کار لائینگے، گورنر

وفاقی حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور عوام دوست منصوبے ترقی وخوشحالی کی جانب اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں

چائنہ پاکستان اکنامک کوریڈور بلوچستان کی ترقی کیلئے گیم چینجر کا موقع پیش کرتا ہے، جعفر مندوخیل کی وفاقی وزراء سے گفتگو

احسن اقبال اور جام کمال کی ملاقات، چمن تا کراچی قومی شاہراہ دو سال میں پایہ تکمیل تک پہنچائی جائے گی، وفاقی وزراء

اسلام آباد(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں موجودہ وفاقی حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور عوام دوست منصوبے ترقی........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، گورنر جعفر خان مندوخیل سے وفاقی وزراء احسن اقبال اور جام کمال خان ملاقات کررہے ہیں

وخوشحالی کی جانب ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جدید تقاضوں کے تناظر میں صوبے کی عوامی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے ہم پسماندگی، غربت اور احساس محرومی کے خاتمے کیلئے اقدامات کررہے ہیں تاکہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لاسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں وفاقی وزیر منصوبہ بندی اور ترقی احسن اقبال اور وفاقی وزیر تجارت و سرمایہ کاری جام کمال خان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو بھی موجود تھے۔ دونوں وفاقی وزراء نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وفاقی منصوبوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے منصوبوں کی اس سال ہم نے N25 قومی شاہراہ چمن تا کراچی دو رویہ (ایکسپریس وے) بنانے کیلئے کی 125 ارب روپے کی رقم مختص کی ہے اور اتنی ہی رقم اگلے سال دی جائیگی۔ توقع ہے ہم چمن تا کراچی قومی شاہراہ کو دو سال کے اندر اندر ہی پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ علاوہ ازیں بلوچستان کو خصوصی ترجیح دینے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت پر پایہ تکمیل تک پہنچانے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمارے ترقیاتی منصوبے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، بنیادی ڈھانچے اور تجارت جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کریں گے۔

CLI

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 7 ذوالحجہ 1446ھ 4 جون 2025ء | نمبر 153

زرعی سولرائزیشن کی مد میں ادائیگیاں کر دی جائینگی، وزیراعلیٰ

غیر قانونی کنکشن لگانے نہیں دینگے

جرمانے کی رقم 20 لاکھ مقرر کی جائے، مکمل ادائیگی پر زمینداروں کے کنکشنز منقطع کیے جارہے ہیں، سرفراز بگٹی کا اسمبلی اجلاس سے خطاب

اسپیکر خالق اچکزئی کی زیر صدارت اسمبلی اجلاس، زرین مگسی نے تحریک پیش کی، یونس زہری، رحمت صالح، سردار کھیتران، ام کلثوم اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ وفاقی حکومت نے زرعی سولرائزیشن کیلئے 52 بلین روپے کا پیکج دیا جس سے 80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کردی گئی ہے رواں ماہ تمام ادائیگیاں کردی جائیں گی، وفاقی حکومت سے وعدہ کیا ہے کہ کسی کو غیر قانونی کنکشن نہیں لگانے دیں گے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 15 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری میر زرین مگسی نے وزیر برائے محکمہ توانائی کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 17) مصدرہ 2025ء کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مسودہ قانون کو ایک مرتبہ پھر سے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تاکہ وہاں اس کا دوبارہ تفصیلی جائزہ لیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا ایک دیرینہ مسئلہ تھا، وفاقی حکومت نے زرعی سولرائزیشن کیلئے 52 بلین روپے کا پیکج دیا جس سے 80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کردی گئی ہے رواں ماہ تمام ادائیگیاں کردی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر توانائی اور کیسکو حکام کو خدشہ تھا کہ زمیندار زرعی ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقلی کے بعد دوبارہ بجلی کے کنکشنز لگائیں گے اس پر میں نے ان سے وعدہ کیا کہ جن جن زمینداروں کو سولرائزیشن کی رقم ادا کی جائیگی ان کے کنکشنز منقطع کردیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو اصل بل تھا اس میں غیر قانونی کنکشن لگانے پر 20 لاکھ روپے جرمانہ مقرر کیا گیا تھا تاہم قائمہ کمیٹی نے اس کو دس لاکھ روپے کیا ہے، میری درخواست ہے کہ جرمانے کی رقم 20 لاکھ روپے مقرر کی جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ میرے حلقہ انتخاب خضدار میں اب تک تمام زمینداروں کو پیسے نہیں ملے ہیں دیگر علاقوں میں بھی یہی صورتحال ہے جب تک ادائیگیاں مکمل نہیں ہوتیں تب تک بجلی کے کنکشنز منقطع نہ کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جن زمینداروں کو ادائیگیاں کی گئی ہیں ان کے کنکشنز منقطع کیے جارہے ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ زمینداروں کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے جن زمینداروں کو اب تک ادائیگیاں نہیں کی گئیں ان کے بھی کنکشنز منقطع کیے جارہے ہیں، پنجگور میں پورے کے پورے فیڈرز بند کردیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ مسودہ قانون کو مزید غور کے لئے دوبارہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بل بجلی چوری کی روک تھام کے حوالے سے لایا گیا ہے اس کو منظور کیا جائے اگر کیسکو سے متعلق اراکین اسمبلی کو شکایات ہیں تو کیسکو چیف کو طلب کیا جائے گا۔ ارکان اسمبلی آئیں دیگر معاملات پر بات کریں گے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اس مسودہ قانون کو تب اسمبلی سے منظور کیا جائے جب سولرائزیشن کا عمل مکمل ہو، کیسکو نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جن زمینداروں کو ابھی تک ادائیگیاں نہیں کی گئی ہیں ان کے بھی کنکشنز منقطع کرکے بجلی کے کھمبے اور تاریں اتارے جائیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اگر کہیں کیسکو زیادتی کررہی ہے تو اس پر بات ہوسکتی ہے تاہم میں نے وفاقی حکومت سے وعدہ کیا ہے کہ کسی کو غیر قانونی کنکشن نہیں لگانے دیں گے، سبسڈی پر چلنے والے دو زرعی ٹیوب ویلز کی آڑ میں پچاس گھر اور دکانوں کو بھی بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سبسڈی دی جارہی تھی تو زرعی ٹیوب ویلوں کے ساتھ گھروں کو بھی بجلی دی جارہی تھی اب زرعی ٹیوب ویلوں کی سولرائزیشن کے بعد وہ فیڈر کاٹے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوں کی عدم ادائیگی پر کیسکو بجلی منقطع کررہی ہے اگر کوئی بل ادا کرنا چاہتا ہے تو میں ان کی بجلی بحال کراوں گا۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ ہم مفت بجلی فراہم کرنے کا مطالبہ نہیں کررہے، نہ ہی غیر قانونی کنکشن کے حق میں ہیں تاہم کیسکو کو پابند کیا جائے کہ اگر کوئی صارف بجلی کا میٹر نصب کرنے کا مطالبہ کرتا ہے کہ تو اس کو میٹر جاری کیا جائے اور اس سے باقاعدگی سے بل وصول کیا جائے۔ نیشنل پارٹی کے رکن ام کلثوم نے کہا کہ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں زمینداروں کے تحفظات سننے کے بعد جرمانہ کی رقم 20 لاکھ سے کم کرکے 10 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے، جب تک زرعی ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل نہیں کیا جاتا اس بل پر عملدرآمد کو روکا جائے۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ زرعی سولرائزیشن کا منصوبہ محکمہ توانائی کے حوالے کرکے زمینداروں کو پیسے دینے کی بجائے انہیں سولرز نصب کرکے دیے جائیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے کہا کہ وفاق نے اب تک مکمل ادائیگیاں نہیں کی ہیں، زرعی فیڈرز پر ٹرانسفارمرز، بجلی کے کھمبے، تاریں، ٹرانسمیشن لائنز صوبائی حکومت کے پیسوں سے نصب کیے گئے تھے تاہم انہیں آری سے کاٹ کر ناکارہ بنایا جارہا ہے اور کچھ عرصے بعد اونے پونے داموں فروخت کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ مسودہ قانون میں مختص جرمانہ کی رقم اور سزا پر دوبارہ بحث کی جائے اور زمینداروں کو مکمل ادائیگیوں تک اس بل کو منظور نہ کیا جائے۔ بعد ازاں اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے ایوان کی رائے سے بلوچستان زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 17 مصدرہ 2025ء) کو جرمانہ کی رقم دس لاکھ کی بجائے 20 لاکھ روپے کرنے کی ترمیم کے ساتھ قائمہ کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار کرتے ہوئے اپنے حلقے کے علاقے کلی منگلا میں دہشت گردی کے واقعے میں دو افراد کے جاں بحق ہونے کی مذمت کرتا ہوئے کہا کہ انڈین پراکسی نے یہاں برادر اقوام کو دست گریباں کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق افراد سے بھتہ مانگا گیا تھا انہیں دھمکی دی گئیں لیکن انہوں نے سر نہیں جھکایا، کلی منگلا دھماکے کے بعد علاقے کے مکینوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ بعد ازاں اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا۔

صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام یقینی بنائی جائے، اجلاس میں وزیر اعلیٰ کی ہدایت

آئندہ مالی سال کے بجٹ اور پی ایس ڈی پی کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس، بجٹ تیاری کے اہم نکات پر غور

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جاسکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

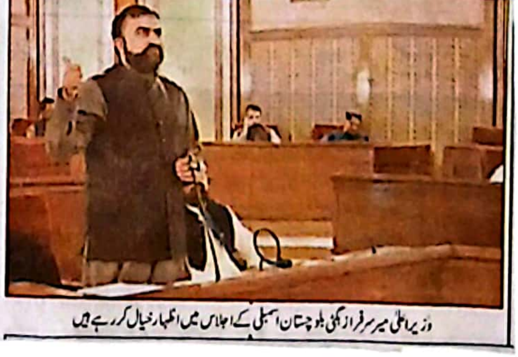

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 07 ذوالحجہ 1446ھ 04 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 337

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1 Page No. 3

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الہندوستان کے 7 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد

ضلع کچھی کے علاقے مچھ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا گیا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں 5 بھارتی سپانسر شدہ دہشت گرد مارے گئے

قلات کے علاقے مورگند میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا، کارروائی میں مزید 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا، متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے

فورسز ملک سے ہندوستانی سپانسرڈ دہشت گردی کے ناسور کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا، آئی ایس پی آر

وزیراعظم اور وزیر داخلہ کا کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ، راولپنڈی (زاہد احمد خان + سٹی رپورٹر) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں دو الگ الگ کارروائیاں کرکے بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 7 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا جبکہ اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کرلیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا گیا، سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں 5 بھارتی سپانسر شدہ دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دوسرا آپریشن ضلع قلات کے علاقے مورگند میں کیا گیا جس میں فتنہ الہندوستان دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا، کارروائی کے دوران مزید 2 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ مارے گئے دہشتگردوں......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا ہے، ہلاک دہشتگرد متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز ملک سے ہندوستانی سپانسرڈ دہشت گردی کے ناسور کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، ہندوستانی سپانسرڈ دہشت گردوں اور سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ دریں اثنا وزیراعظم شہباز شریف نے مچھ اور مورگند، بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے، ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت پر فخر ہے، کامیاب آپریشنز دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں، بلوچستان کے امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پی ایس ڈی پی کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس

عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور، پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے پر زور

صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبے بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

روزنامہ
ایکسپریس
سنچری
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 172 بدھ، 7 ذوالحج، 4 جون 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

Bullet No. 1

Page No. 4

بلوچستان اسمبلی

زرعی سولرائزیشن سے متعلق 80 فیصد ادائیگیاں کر دی گئیں، وزیر اعلیٰ

رواں ماہ تمام ادائیگیاں ہو جائیں گی، وفاقی حکومت سے وعدہ کیا ہے کسی کو غیر قانونی کنکشن نہیں لگانے دیں گے

زمینداروں سے زیادتی ہو رہی، ارکان اسمبلی بجلی چوری روک تھام مسودہ جرمانے کی رقم 20 لاکھ کرنے کی ترمیم کیساتھ منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون جرمانہ کی رقم دس لاکھ کی بجائے 20 لاکھ روپے کرنے کی ترمیم کیساتھ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

منظور کر لیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا دیرینہ مطالبہ تھا، وفاقی حکومت نے زرعی سولرائزیشن کیلئے 52 بلین روپے کا پیکج دیا جس سے 80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کر دی گئی ہے رواں ماہ تمام ادائیگیاں کر دی جائیں گی، وفاقی حکومت سے وعدہ کیا ہے کسی کو غیر قانونی کنکشن نہیں لگانے دیں گے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 15 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری میر زرین مگسی نے وزیر برائے محکمہ توانائی کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 17) مصدرہ 2025ء کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مسودہ قانون کو ایک مرتبہ پھر سے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تاکہ وہاں اس کا دوبارہ تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا ایک دیرینہ مسئلہ تھا، وفاقی حکومت نے زرعی سولرائزیشن کیلئے 52 بلین روپے کا پیکج دیا جس سے 80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کر دی گئی ہے رواں ماہ تمام ادائیگیاں ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر توانائی اور کیسکو حکام کو خدشہ تھا کہ زمیندار زرعی ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقلی کے بعد دوبارہ بجلی کے کنکشنز لگائیں گے اس پر میں نے ان سے وعدہ کیا کہ جن جن زمینداروں کو سولرائزیشن کی رقم ادا کی جائیگی ان کے کنکشنز منقطع کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو اصل بل تھا اس میں غیر قانونی کنکشن لگانے پر 20 لاکھ روپے جرمانہ مقرر کیا گیا تھا تاہم قائمہ کمیٹی نے اس کو دس لاکھ روپے کیا ہے، میری درخواست ہے کہ جرمانہ کی رقم 20 لاکھ روپے مقرر کی جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ میرے حلقہ انتخاب خضدار میں اب تک تمام زمینداروں کو پیسے نہیں ملے ہیں دیگر علاقوں میں بھی یہی صورتحال ہے جب تک ادائیگیاں مکمل نہیں ہوتیں تب تک بجلی کے کنکشنز منقطع نہ کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جن زمینداروں کو ادائیگیاں کی گئی ہیں ان کے کنکشنز منقطع کیے جا رہے ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ زمینداروں کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے، جن زمینداروں کو اب تک ادائیگیاں نہیں کی گئیں ان کے بھی کنکشنز منقطع کیے جا رہے ہیں، پنجگور میں پورے کے پورے فیڈرز بند کر دیے گئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ اس مسودہ قانون کو تب اسمبلی سے منظور کیا جائے جب سولرائزیشن کا عمل مکمل ہو، کیسکو نے ایک نوٹیفیکیشن جاری کیا ہے، جن زمینداروں کو ابھی تک ادائیگیاں نہیں کی گئی ہیں ان کے بھی کنکشنز منقطع کر کے بجلی کے کھمبے اور تاریں اتارے جائیں۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ ہم مفت بجلی فراہم کرنے کا مطالبہ نہیں کر رہے، نہ ہی غیر قانونی کنکشن کے حق میں ہیں تاہم کیسکو کو پابند کیا جائے کہ اگر کوئی صارف بجلی کا میٹر نصب کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو اس کو میٹر جاری کیا جائے اور اس سے باقاعدگی سے بل وصول کیا جائے۔ نیشنل پارٹی کے رکن ام کلثوم نے کہا کہ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں زمینداروں کے تحفظات سننے کے بعد جرمانہ کی رقم 20 لاکھ سے کم کر کے 10 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے، جب تک زرعی ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقل نہیں کیا جاتا اس بل پر عملدرآمد کو روکا جائے۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ زرعی سولرائزیشن کا منصوبہ محکمہ توانائی کے حوالے کر کے زمینداروں کو پیسے دینے کی بجائے انہیں سولرز نصب کر کے دیے جائیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے کہا کہ وفاق نے اب تک مکمل ادائیگیاں نہیں کی ہیں، زرعی فیڈرز پر ٹرانسفارمرز، بجلی کے کھمبے، تاریں، ٹرانسمیشن لائنز صوبائی حکومت کے پیسوں سے نصب کیے گئے تھے تاہم انہیں آری سے کاٹ کر ناکارہ بنایا جا رہا ہے اور کچھ عرصے بعد اونے پونے داموں فروخت کیا جائے گا۔ بعدازاں اسپیکر نے اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا۔

بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

صوبے کی پائیدار ترقی ترجیح، پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

وسائل کا غیر قانونی استعمال برداشت نہیں کیا جائے گا، غیر قانونی کان کنی کی روک تھام کی جائے، اجلاس سے خطاب

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء اور اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے مؤثر استعمال، اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 4 جون 2025ء بمطابق 7 ذی الحج 1446ھ | شمارہ نمبر 153

بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا جائے گا

میر سرفراز بگٹی

غیر قانونی کان کنی کی روک تھام کی ہدایت

صوبے میں قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، صوبے بھر میں غیر قانونی کان کنی کی روک تھام کیلئے موثر حکمت عملی مرتب کی جائے

پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ کا پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور عوامی

بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے ڈائریکٹر مائنز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبے بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔

ریاست دشمنوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہینگی، وزیراعلیٰ

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کیخلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

سکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت پر فخر ہے، کامیاب آپریشنز دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں، بلوچستان کے امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

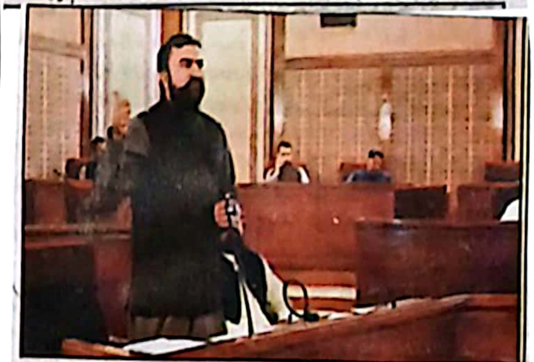

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRE… GENERA… RELATIONS… | نظامت اعلیٰ تع… حکومت بل…

Bullet No. 1 | Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 04 جون 2025ء بمطابق 07 ذی الحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-152

کامیاب آپریشنز دشمنوں کیلئے پیغام ہیں، امن میں خلل ڈالنے والوں کو معاف نہیں کریں گے، سرفراز بگٹی

بجٹ عوامی ضروریات کے تحت بنایا جائیگا

صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تمام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے

سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

بلوچستان میں امن وترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، ریاستی اداروں کی پیشہ وارانہ مہارت پر فخر ہے

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تمام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، ریاستی اداروں کی پیشہ وارانہ مہارت پر فخر ہے، کامیاب آپریشنز دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں، بلوچستان کے امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

آئندہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور عوامی فلاح وبہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی مائننگ کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم (بقیہ نمبر44 صفحہ نمبر7 پر)

باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تمام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔

بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 26-2025 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکریٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس (بقیہ نمبر25 صفحہ نمبر2 پر)

میں صوبائی وزراء، اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور عوامی فلاح وبہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 04 جون 2025ء بمطابق 07 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 152

امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو انجام تک پہنچایا جائے گا، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام کے تحفظ کیلئے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، سرفراز بگٹی نے [illegible]

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت بجٹ و پی ایس ڈی پی پر اہم اجلاس، عوامی فلاح کو ترجیح دینے کا عزم

بلوچستان بجٹ 2025-26 کی تیاری، پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات شامل کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس [illegible]

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی کے سسر کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل اور پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال | چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین | رجسٹرڈ نمبر سی پی سی-1

جلد 80 | بدھ 4 جون 2025ء 7 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 153

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں کوئٹہ کے نواحی علاقے کلی منگلہ میں ہونے والے بم دھماکہ کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے دعا کر رہے ہیں

غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنایا جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان

محکمہ مائنز و منرلز ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائے اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے

سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کیلئے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (این این آئی، آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ جاری اپنے ایک بیان میں سرفراز بگٹی نے فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کیلئے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، ریاستی اداروں کی پیشہ وارانہ مہارت پر فخر ہے۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ کامیاب آپریشنز دشمنوں کیلئے واضح پیغام ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | بدھ 04 جون 2025ء، 07 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 270

ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت پر فخر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، کامیاب آپریشنز دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں بلوچستان کے امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ بلوچستان میں امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، میر سرفراز بگٹی کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا ہر محاذ پر تعاقب کریں گے، ریاستی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت پر فخر ہے، کامیاب آپریشنز دشمنوں کے لیے واضح پیغام ہیں، بلوچستان کے امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

صوبے بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنایا جائے، میر سرفراز بگٹی

اس سلسلے میں مؤثر حکمت عملی مرتب کی جائے، صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

وزیراعلیٰ کا خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی (بقیہ 12 صفحہ 2 پر)

سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں مؤثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اہم اجلاس

مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے غور و خوض

بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا (بقیہ 33 صفحہ 2 پر)

اجلاس میں صوبائی وزراء اور اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے مؤثر استعمال، اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے سسر کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں صوبائی وزراء بھی ہمراہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | بدھ 4 جون 2025ء | 7 ذی الحج 1446ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 108

بلوچستان میں آپریشن، 7 ہلاک دشمنوں کیلئے واضح پیغام ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

پنجگور میں کارروائی، فورسز نے دشمن کے ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں 5 دہشتگرد مارے گئے

دوسرا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن قلات کے علاقے مارگند میں کیا گیا، 2 دہشتگرد مارے گئے، ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 7 دہشتگرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پنجگور کے علاقے میں کارروائی کی گئی جس دوران سکیورٹی فورسز نے دشمن کے ٹھکانے کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا، اس دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی یافتہ 5 دہشتگرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ دوسرا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن قلات کے علاقے مارگند میں کیا گیا جہاں فتنہ الہندوستان کے ایک ٹھکانے کو تباہ کیا گیا جس میں 2 دہشتگرد بھی مارے گئے، ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، یہ دہشتگرد مختلف دہشتگردانہ کارروائیوں میں ملوث رہے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ پاکستان کے سکیورٹی ادارے بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کچلنے کیلئے پرعزم ہیں، بھارتی پشت پناہی میں ہونے والی دہشتگردی کے مجرموں اور ان کے سہولت کاروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ادھر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف مثالی کامیابیاں حاصل کیں، بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے ریاست دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشتگردی کے سہولت کار چاہے اندرونی ہوں یا بیرونی، کسی کو معاف نہیں کیا جائے گا۔

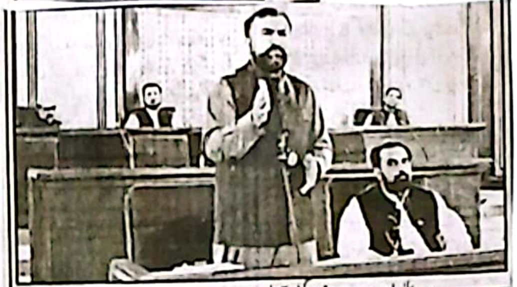

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بجٹ پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کریں گے: سرفراز بگٹی

غیر قانونی مائننگ کا سخت نوٹس

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس، اہم نکات پر تفصیلی غور

صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2025-26 کے بجٹ اور پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزراء اور اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات، مالی وسائل کے موثر استعمال، اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ کی تیاری کے اہم نکات پر تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بجٹ عوامی ضروریات اور صوبے کی پائیدار ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے گا تاکہ دستیاب وسائل میں زیادہ سے زیادہ بہتری ممکن بنائی جا سکے انہوں نے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کو بجٹ کا حصہ بنانے اور شفافیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منگل کے روز ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں غیر قانونی کان کنی کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے خانوزئی اور مسلم باغ میں غیر قانونی مائننگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ معدنیات کے حکام اور ضلعی انتظامیہ کو فوری کارروائی کی ہدایت کی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کا غیر قانونی استعمال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے محکمہ مائنز و منرلز کو ہدایت کی کہ وہ ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر صوبہ بھر میں غیر قانونی کان کنی کی مکمل روک تھام کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں موثر حکمت عملی مرتب کی جائے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1119 QUETTA Wednesday June 04, 2025 / Dhul Hijjah 06, 1446

CM Bugti directs urgent measures to curb illegal mining in Balochistan

Staff Report

QUETTA: An important meeting was held on Tuesday under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti in which the issues related to illegal mining in the province were reviewed. During the meeting, the Chief Minister took strict notice of illegal mining in Khanozai and Muslim Bagh and directed the officials of the Minerals Department and the district administration to take immediate action. He made it clear that illegal use of the province's natural resources will not be tolerated at all. The Chief Minister directed the Mines and Minerals Department to ensure complete prevention of illegal mining across the province in collaboration with the district administration and to formulate an effective strategy in this regard.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. ١

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 12

شکریہ

مشکلات میں گھری میڈیا انڈسٹری کی ادائیگیوں کے
حوالے سے اضافی گرانٹ کی منظوری پر ہم

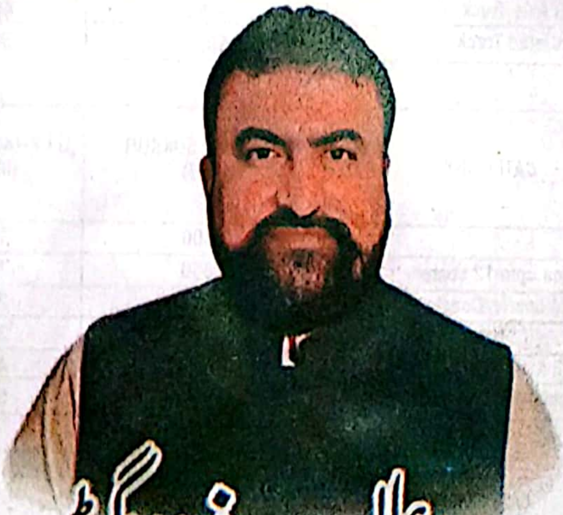

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

CPNE

کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 13

شکریہ

مشکلات میں گھری میڈیا انڈسٹری کی ادائیگیوں کے
حوالے سے اضافی گرانٹ کی منظوری پر ہم

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

CPNE

کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

04 JUN 2025

Bullet No. 1 No. 14

شکریہ

مشکلات میں گھری میڈیا انڈسٹری کی ادائیگیوں کے
حوالے سے اضافی گرانٹ کی منظوری پر ہم

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

CPNE

کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 15

معیاری تعلیم اور سہولیات کی فراہمی حکومتی ترجیح ہے، نوابزادہ زرین مگسی

آئندہ بجٹ میں تعلیمی اداروں کو ترقیاتی پروگراموں میں شامل کیا جائے گا، ڈی ای او بیلہ سے بات چیت

اوتھل (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے میں تعلیم کے فروغ اور بہتری کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت اور رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے بیلہ میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ افسر ایجوکیشن (میل) سید حسن شاہ قریشی سے خصوصی ملاقات کے دوران کیا۔ جس میں بیلہ سب ڈویژن میں جاری تعلیمی صورتحال، درپیش چیلنجز اور مستقبل کی ترجیحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران نوابزادہ زرین خان مگسی نے کہا کہ تعلیم ہر معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے اور بلوچستان کے بچوں کو معیاری اور آسان تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی اسکیموں میں تعلیمی اداروں کے انفراسٹرکچر کی بہتری، اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے اور غیر فعال اسکولوں کی بحالی کے لئے جامع تجاویز تیار کی جا رہی ہیں۔ ڈی ڈی او ایجوکیشن بیلہ سید حسن شاہ قریشی نے رکن اسمبلی کو بیلہ میں موجود سرکاری اسکولوں کی موجودہ صورتحال، ناکافی سہولیات، تدریسی عملے کی قلت اور اسکولوں کی فعالی کے مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بعض تعلیمی ادارے انفراسٹرکچر کی ابتر حالت یا عملے کی عدم دستیابی کے باعث فعال نہیں ہو پا رہے۔ نوابزادہ زرین خان مگسی نے اس موقع پر یقین دہانی کروائی کہ تمام تعلیمی اداروں کو ترقیاتی پروگراموں میں شامل کیا جائے گا اور ان مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے فوری رابطہ کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

ٹریفک نظام میں بہتری کیلئے مشاورت جاری رکھی جائے، لیاقت لہڑی

شہر میں ٹریفک کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ بلوچستان میر لیاقت علی لہڑی سے سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل پی ٹیب ڈاکٹر سجاد اور ڈائریکٹر پی ٹیب شکیل احمد نے ملاقات کی ملاقات میں کوئٹہ شہر میں بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباؤ، پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری، اور ٹریفک نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے سے متعلق امور پر ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ کوئٹہ جیسے گنجان آباد شہر میں ٹریفک کا موثر نظام شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے اس سلسلے میں مختلف تجاویز پر غور کیا گیا جن میں مخصوص روٹس پر پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری، سگنل نظام کی بحالی، تجاوزات کے خاتمے، اور جدید ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کی تنصیب شامل ہیں پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت علی لہڑی نے ہدایت دی کہ ٹریفک نظام کی بہتری کیلئے تمام متعلقہ ادارے باہمی مشاورت سے جامع حکمت عملی مرتب کریں، تاکہ نہ صرف ٹریفک کے مسائل پر قابو پایا جا سکے بلکہ شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور تیز رفتار سفری سہولیات بھی فراہم کی جا سکیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت بلوچستان شہریوں کو بہترین سفری سہولیات فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ٹریفک کے موجودہ نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 JUN 2025 Page No. 16

عوام کو ریلیف دینا، امن و امان کا قیام حکومت بلوچستان کا وژن، امسال 16 اسکیمیں مکمل کرینگے، سیکریٹریز، کمشنرز

زراعت کیلئے منصوبے اہمیت کے حامل، سیکریٹری آبپاشی، 60 ملین درخت لگائیں گے، سیکریٹری جنگلات، کرش پلانٹس بند کر دیئے، جنرل طفر اقبال

قومی میڈیا پر بلوچستان کی کوریج نہ ہونے کے برابر ہے، عمران خان، یکم جولائی سے پرائیویٹ گاڑیوں کو اسمارٹ کارڈ فراہم کیا جائے گا، ظفر بخاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کے سیکریٹریز اور کمشنرز نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے عوام کے بنیادی مسائل میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ حکومت بلوچستان کا وژن ہے کہ عوام کو ریلیف دیا جائے۔ حکومت اپنے وسائل میں رہتے ہوئے منصوبوں کی تکمیل میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف محکموں کے سیکریٹریز اور کمشنرز نے سول سیکریٹریٹ کے سکندر جمالی آڈیٹوریم میں میڈیا بریفنگ میں کیا۔ سیکریٹری اطلاعات عمران خان نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے قومی میڈیا پر کوریج نہ ہونے کے برابر ہے، ہماری کوشش ہے کہ میڈیا کے محکموں کے ساتھ روابط بڑھایا جائے اور بلوچستان کا امیج صرف دھماکوں کے تک ہی محدود نہ ہو بلکہ فلیگ شپ قسم کے منصوبوں کو عوام کے سامنے اجاگر کیا جائے۔ سیکریٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد نے کہا کہ بلوچستان میں امسال 16 اسکیمات مکمل کر رہے ہیں ان منصوبوں سے پانی کا مسئلہ بہت سے علاقوں میں کافی حد تک حل ہو جائے گا بلکہ زراعت کے شعبے میں یہ منصوبے اہمیت کے حامل ہیں۔ پٹ فیڈر کینال جو 128 کلومیٹر لائنڈ کینال اور 79 کلومیٹر ان لائنڈ اراضی ہے۔ ہول ڈیم 54 کلومیٹر ہے جس پر 18 سو 679 ملین روپے لاگت آرہی ہے۔ اس ڈیم سے 56 ہزار افراد و لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان میں 18 ہزار ٹیوب ویلز ہیں زیر زمین پانی کا استعمال صرف پینے کیلئے نہیں ہو رہا بلکہ زراعت کے شعبے میں بھی زیر زمین پانی کا زیادہ استعمال ہو رہا ہے۔ اس حوالے سے کوشش کر رہے ہیں کہ اس کا استعمال کم سے کم ہو۔ سیکریٹری جنگلات و جنگلی حیات عبداللہ نے کہا کہ گرین پاکستان پروگرام کے تحت 5087 ملین کی لاگت سے بلوچستان بھر میں 60 ملین درخت لگائے جائیں گے، اس منصوبے سے 2 ہزار روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے آگ کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ امسال 11 واقعات ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ اور ہرنائی رونما ہوئے، زیارت میں مقامی افراد ایندھن سے محروم ہیں جس کی وجہ سے وہ صنوبر کے درخت کاٹ کر اسے بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں زیارت میں ایل پی جی پلانٹ لگایا جائے تاکہ لوگوں کو گیس کی سہولت میسر ہو۔ سیکریٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ایاز مندوخیل نے کہا کہ 2025 سے 2027 تک فری لانسنگ کے تحت 15 سو افراد کو تربیت دی گئی ہے، جن کو تربیت دی ہے انہوں نے فری لانسنگ کے ذریعے 4 لاکھ 56 ہزار ڈالرز کمائے ہیں۔ ڈرائیورلٹ گورننس کیلئے حاضری کا نظام 1000 مقامات پر لگایا گیا ہے، سول سیکریٹریٹ میں حاضری کا مسئلہ تھا اسے جدید خطوط پر استوار کیا گیا ہے، اب ملازمین صرف کیمرے کے سامنے گزرتے ہیں ان کی حاضری لگ جاتی ہے۔ 18 کالجز میں ورچول ایجوکیشن نظام متعارف کروایا ہے، 100 ملین کی لاگت سے جاری منصوبے سے کسی طالب علم سے کوئی کلاس مس نہیں ہوگی۔ کوئٹہ سیف سٹی پروجیکٹ کے دوسرے فیز میں آرٹیفیشل ویڈیو کیمرے کا لگانا شامل ہے۔ ڈیجیٹل بزنس اہم پروجیکٹ ہے۔ سیکورٹی کا مسئلہ بہت سے علاقوں میں درپیش ہے۔ انٹرنیٹ کی وجہ سے صوبے بھر میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کوئٹہ شہر میں 1402 کیمرے لگے ہوئے ہیں۔

کوئٹہ سے پشاور کیلئے عید اسپیشل ٹرین سخت سیکورٹی میں روانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عید اسپیشل ٹرین کوئٹہ سے پشاور کے لئے روانہ ہوگئی ریلوے کے حکام کے مطابق 9 بوگیوں پر ٹرین میں 450 سے زائد مسافر سوار ہیں ٹرین سکھر، ملتان اور لاہور سے ہوتی ہوئی کل پشاور پہنچے گی ڈی ایس ریلوے عمران حیات کے مطابق عید کے موقع پر عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان ریلوے کی جانب سے اس خصوصی ٹرین کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں مجموعی طور پر 650 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے ٹرین کی روانگی کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے تھے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں وزیر محکمہ داخلہ انسداد دہشت گردی (بلوچستان ترمیمی) کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 18 مصدرہ 2025ء) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی تحریک پیش کریں گے۔

6 سے 9 جون تک بلوچستان میں عید تعطیلات کا اعلان

کوئٹہ (ن ن) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق عیدالاضحی کے موقع پر 6 سے 9 جون جمعہ سے پیر تک صوبے میں عام تعطیلات ہوں گی۔

NA251: ووٹوں کی دوبارہ گنتی میں خوشحال کاکڑ کو 4439 ووٹوں کی برتری

8 فروری کو بھی کامیابی حاصل کر لی تھی، عوام کو مایوس نہیں کریں گے، خوشحال کاکڑ، رضا محمد رضا کا خطاب

ژوب (نامہ نگار) الیکشن ٹریبونل کے حکم پر ریٹرننگ آفیسر اور ان کی ٹیم نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 251 دوبارہ گنتی مکمل کر لی، غیر سرکاری نتائج کے مطابق خوشحال خان کاکڑ کو مدمقابل مولوی سمیع الدین پر 4439 ووٹوں کی برتری حاصل ہو گئی۔ آر او آج 4 جون کو الیکشن ٹریبونل میں گنتی مکمل ہونے اور نتائج رپورٹ پیش کریں گے۔ پشتونخوا میپ کے چیئرمین و امیدوار حلقہ این اے 251 خوشحال خان کاکڑ، سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا، سید اکبر کاکڑ اور دیگر نے گنتی مکمل ہونے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خوشحال کاکڑ نے 48317 ووٹ جبکہ ہمارے مدمقابل جے یو آئی کے مولوی سمیع الدین نے کل 43878 ووٹ حاصل کر لئے ہیں۔ اس طرح انہیں مدمقابل امیدوار پر 4439 ووٹوں کی برتری حاصل ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 فروری 2024 کو بھی ہم نے کامیابی حاصل کر لی تھی مگر بوگس طریقے سے مدمقابل امیدوار کو 93 ووٹوں سے برتری دیکر کامیاب [illegible] تھا جس کے خلاف 16 مہینوں کی طویل [illegible] جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] پاکستان نے بھی اپنی رپورٹ میں [illegible] قرار دیا تھا اس کے بعد صوبائی الیکشن کمیشن بلوچستان آر او اور دونوں امیدواروں پر مشتمل تحقیقاتی کمیٹی نے بھی 4500 ووٹوں سے ہماری برتری کی رپورٹ پیش کی تھی۔

مستونگ: ورلڈ پیس پروگرام اور ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام امن جرگہ

نوجوان واپس آجائیں، بیٹنے سے لگائیں گے، آیت اللہ، غلط پالیسیوں کی وجہ سے بلوچستان بدامنی کا شکار ہے، سیاسی رہنما

مستونگ (نامہ نگار) ورلڈ پیس پروگرام اور ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام ڈگری کالج آڈیٹوریم ہال میں امن جرگہ منعقد کیا گیا جس سے ورلڈ پیس پروگرام کے سربراہ آیت اللہ خان عرف خان بابا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے پہاڑوں پر جانے والے نوجوانوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ واپس آجائیں ہم انہیں سینے سے لگائیں گے بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں ہمارا ساتھ دیں سوات میں جرگہ سے مسنگ پرسنز و امن کا مسئلہ حل ہوا بلوچستان میں بھی جرگے کے تحت مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل کریں گے انہوں نے کہا کہ جرگہ ہمارا مضبوط سسٹم اور قبائلی روایات کا حصہ ہے جس کے فیصلوں کو عوام اور حکومت بھی تسلیم کرتی ہے امن و امان کے بغیر ترقی و خوشحالی ممکن نہیں تعلیم و زراعت سمیت مختلف شعبوں کی ترقی کیلئے فنڈز دینگے امن جرگہ سسٹم مستونگ میں ترقی لانے کیلئے بہتر کردار ادا کرے گا تعلیم یافتہ لوگ آگے بڑھیں وزیراعظم کے تعاون سے عید کے بعد مستونگ میں دوبارہ امن جرگہ ہوگا مستونگ کے امن جرگے کے عہدیداران کا انتخاب کیا جائے گا ڈپٹی کمشنر مستونگ کیپٹن ریٹائرڈ راجہ اطہر عباس، کمانڈر ایف سی لیفٹیننٹ جنرل امتیاز، سعد خان پی پی، چیئرمین ایم سی ڈاکٹر فیصل سنان آبیزئی، نیشنل پارٹی کے صدر میر سکندر خان ملازئی، امیر جماعت اسلامی حافظ خالد الرحمن، ایڈووکیٹ عبدالحمید بنگلزئی، حافظ غلام اللہ، شبانہ نعمان، کلیم بلوچ، و دیگر نے جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست اور اداروں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے آج بلوچستان میں امن و امان، روزگاری، تعلیمی ادارے و مراکز صحت و دیگر شعبے زبوں حالی کا شکار ہیں بلوچ نوجوانوں کے خلاف آپریشن گھروں کو بلڈوز کرنے نوجوانوں کو لاپتہ کرنے انہیں پاکستانی نہ سمجھنا اور غدار کے القاب دینے جیسی پالیسی کی وجہ سے آج بلوچستان بدامنی کا شکار ہے ریاست اور اداروں کو بلوچستان میں امن ترقی و خوشحالی کیلئے اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرنا پڑے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JUN 2025

Page No. 17

تمام محکموں میں اصلاحات کا عمل جاری، اربوں روپے کی لاگت سے ترقیاتی منصوبے مکمل کئے جا رہے ہیں، سیکرٹریز

قومی میڈیا پر بلوچستان کی کوریج نہ ہونے کے برابر ہے ہماری کوشش ہے کہ میڈیا کا محکموں کے ساتھ رابطہ بڑھایا جائے، عمران خان

بلوچستان میں امسال 16 اسکیمات مکمل کر رہے ہیں، پانی کا مسئلہ بہت سے علاقوں میں کافی حد تک حل ہو جائے گا، حافظ عبدالماجد

گرین پاکستان پروگرام کے تحت 5087 ملین کی لاگت سے بلوچستان بھر میں 60 ملین درخت لگائے جائیں گے، عبداللہ ہمشکر

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان کے 8 مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان آبپاشی، توانائی، زراعت، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، ایکسائز، جنگلات، فشریز میں اصلاحات کیلئے کوشاں ہیں محکموں کا .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

میڈیا کے ساتھ روابط سے حکومتی اقدامات کو عوام کے سامنے اجاگر کرنے میں نہ صرف مدد ملے گی بلکہ بلوچستان کا قومی میڈیا میں مثبت امیج بنے گا، پٹ فیڈر کینال، گرین پاکستان پروگرام، فری لائسنگ، گرین بس، زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی اور پرائیویٹ گاڑیوں کو اسمارٹ کارڈ جیسے منصوبوں سے عوام کو فائدہ حاصل ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد، سیکرٹری توانائی داؤد بازئی، سیکرٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ، سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ایاز مندوخیل، سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سید ظفر بخاری، سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عبداللہ ہمشکر، سیکرٹری فشریز طارق قمر بلوچ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن واڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن محمد حمزہ شفقات اور سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ محمد نور کھیتران، ایڈیشنل سیکرٹری توانائی صاحبزادہ نجیب اللہ و دیگر بھی موجود تھے۔ سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے قومی میڈیا پر کوریج نہ ہونے کے برابر ہے ہماری کوشش ہے کہ میڈیا کا محکموں کے ساتھ روابط بڑھ جائیں اور بلوچستان کا امیج صرف دھماکوں کے سوا بھی کچھ ہوں۔ فلیگ شپ قسم کے منصوبے عوام کے سامنے اجاگر کیا جائے۔ سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد نے کہا کہ بلوچستان میں امسال 16 اسکیمات مکمل کر رہے ہیں، ان منصوبوں سے پانی کا مسئلہ بہت سے علاقوں میں کافی حد تک حل ہو جائے گا بلکہ زراعت کے شعبے میں یہ منصوبے اہمیت کے حامل ہیں۔ پٹ فیڈرز کینال جو 128 کلومیٹر لائنڈ کینال اور 79 کلومیٹر ان لائنڈ اراضی ہیں۔ بسول ڈیم 54 کلومیٹر ہے جس پر 18 سو 679 ملین روپے لاگت آرہی ہے، اس ڈیم سے 56 ہزار افراد لوگ مستفید ہو سکتے ہیں۔ یہ ڈیم 6 ہزار 1650 ایکڑ زمین زیر آب ممکن ہو پائے گی۔ بلوچستان میں 18 واٹر بیسنز ہیں زیر زمین پانی کا استعمال صرف پینے کیلئے نہیں ہو رہا بلکہ زراعت کے شعبے میں بھی زیر زمین پانی کا زیادہ استعمال ہو رہا ہے۔ اس حوالے سے کوشش کر رہے ہیں کہ استعمال کم سے کم ہوں۔

سوراب، نوشکی 10 جون تک ڈبل سواری اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی

سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن جاری ہے

جانی و مالی نقصانات سے بچنے کیلئے عوام نقل و حرکت محدود رکھیں، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (این این آئی) سوراب اور نوشکی میں 10 جون تک موٹرسائیکل پر ڈبل سواری اور چہرہ ڈھانپ کر نقل و حرکت پر پابندی عائد کر دی گئی، اسسٹنٹ کمشنر سوراب کے جاری کردہ پبلک نوٹس کے مطابق سوراب میں دہشتگردی کے حالیہ واقعہ کے بعد انتظامیہ نے عوام کا ماسک پہن کر یا چہرہ ڈھانپ کر نقل و حرکت کرنے اور 10 جون تک موٹر سائیکل پر ڈبل .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

سواری کرنے پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ پبلک نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ضلع سوراب میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن کے دوران عوام دور رہیں بصورت دیگر کسی قسم کے جانی یا مالی کے نقصانات کی تمام تر ذمہ داری داری خود عوام پر عائد ہوگی۔

پٹ فیڈر کینال میں پانی کی کمی نہیں منصفانہ ترسیل جاری ہے

تمام کینال کی ٹیلوں تک پانی فراہم کیا جائے گا، نصیر شاخ سے پانی کی فراہمی جاری، جو ٹیل تک پہنچ چکا ہے

جھنڈیر شاخ کو پانی فراہم کیا جارہا ہے، اور بقایا پورشن میں پانی پہنچانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

نیبل شاخ میں بھی پانی کی صورت حال بہتر ہے، پانی آر ڈی 73 تک پہنچایا جا چکا ہے، ترجمان محکمہ آبپاشی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) محکمہ آبپاشی پٹ فیڈر کینال زون ڈیرہ مراد جمالی کی ایک پریس ریلیز کے مطابق اس وقت پٹ فیڈر کینال جو کہ گنداوہ سے لیکر جھل مگسی تک تعمیر کیا گیا ہے جس میں 5030 . کیوسک پانی موجود ہے اس پانی سے ایک منصوبہ پروگرام کے تحت ذیلی شاخوں کو بلا تفریق پانی فراہم کیا جارہا ہے اور عنقریب تمام کینال کی ٹیلوں تک پانی فراہم کیا جائے گا اس وقت پانی کی صورت حال کچھ یوں ہے کہ 170 کلومیٹر پر پانی موجود ہے وہاں سے پانی پینے کے لئے عوام الناس کو فراہم کیا جائے گا مزید تفصیلات سے عوام الناس کو آگاہ کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ اس وقت کینال کے نیٹ ورک سے پانی کی فراہمی کی صورت حال کچھ اس طرح ہے نصیر شاخ سے پانی کی فراہمی جاری ہے جو کہ ٹیل تک پہنچ چکا ہے پانی اس میں مزید بہتری لائی جاری ہے جھنڈیر شاخ کے لئے محکمہ آبپاشی نے پانی کی فراہمی چند روز سے جاری رکھا ہوا ہے جو اس وقت آر ڈی 93 تک پہنچایا گیا ہے بقایا پورشن میں پانی پہنچانے کے لئے اقدامات جاری ہیں اسی طرح نیبل شاخ میں بھی پانی کی صورت حال میں بہتری ہے اس وقت پانی آر ڈی 00 سے آر ڈی 73 تک پہنچایا جا چکا ہے آئندہ آنے والے چند روز میں ٹیل تک پہنچایا جائے گا اس طرح جہت پٹ شاخ ریگولیٹر 2 کے ذریعے سے پانی اوستہ محمد روڈ تک پہنچایا جا چکا ہے جس کے ذریعے محکمہ ہیلتھ انجینئر تک نے تمام پینے کے تالاب بھر کر پانی کی ترسیل شروع کی ہے جو کہ جہت پٹ شہر کے لئے ہے اور پینے کے لئے پانی روجھان جمالی تک پہنچایا جا چکا ہے اور اسی شاخ سے محبت شاخ میں پانی ترسیل جاری ہے اور 75/۔ پانی پہنچایا جا چکا ہے جو کہ اگلے دو دنوں تک ٹیل تک پہنچ جائے گا اسی طرح بالان شاخ میں بھی پانی ترسیل جاری ہے جو کہ آر ڈی 24 پر پہنچنے کے بعد اگلے کے لئے رواں دواں ہے اور اس کینال میں مزید بہتری لائی جائے گی اس کے علاوہ باری شاخ کی ٹیل تک پانی داخل ہو چکا ہے اور آئندہ چند روز میں باری مزید باراں ریگولیٹر 2 سے گھوشوری تک پانی پہنچایا جا چکا ہے جو کہ گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے

تجارت کے فروغ کیلئے قونصلیٹ میں بزنس روم بنا رہے ہیں، ایرانی قونصل جنرل

باہمی تجارت کے فروغ کیلئے پاکستان کے صوبہ بلوچستان اور ایران کے سیستان بلوچستان کے سیکورٹی چین کو تجارتی چین میں بدلنا چاہتے ہیں

بلوچستان کے تاجروں کی آواز گورنر سیستان بلوچستان و خراسان، ایران کے پارلیمنٹ میں نیشنل سیکورٹی، اقتصادی اور ثقافتی کونسلز تک پہنچا چکا ہوں

دونوں ممالک کی حکومتوں کو کاروبار مزید سہل بنانے کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے، صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری حاجی محمد ایوب مریانی

کوئٹہ (آئی این پی) ایران کے کوئٹہ میں متعین قونصل جنرل علی رضا رجائی نے کہا ہے کہ ہم پاکستان کے صوبہ بلوچستان اور ایران کے سیستان بلوچستان کے سیکورٹی چین کو تجارتی چین میں بدلنا چاہتے ہیں، بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل کے حل کے لئے ان کی آواز گورنر سیستان بلوچستان و خراسان، ایران کے پارلیمنٹ میں نیشنل سیکورٹی، اقتصادی اور ثقافتی کونسلز تک پہنچا چکا ہوں، ہم پاکستان میں زامیاد گاڑیوں اور ایرانی موٹر سائیکلوں کے کارخانے لگانے کو بھی تیار ہیں، پاکستان اور ایران میں ہونے والے نمائشوں میں دونوں ممالک کے مصنوعات کی نمائش ہونی چاہیے، ہم ایران قونصلیٹ میں بزنس روم بنا رہے ہیں جو دو طرفہ تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں و دیگر کے سدباب کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایران صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ و دیگر نے برادر اسلامی ممالک کے مابین دو طرفہ باہمی تجارتی حجم کو 10 ارب ڈالر تک لے جانے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سلسلے میں دونوں ممالک کی حکومتوں کو کاروبار کو مزید سہل کرنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے ایرانی ویزوں کے لیے تاجر برادری کو انٹروی اور ذاتی ویری فیکیشن سے مستثنیٰ قرار دینے، جوائنٹ بارڈر کمیٹی کے فیصلوں کی روشنی میں قائم کئے گئے بارڈر مارکیٹس کو فعال، مکران بارڈر پر پاک ایران مشترکہ ایکسپو سینٹر کے قیام، ایرانی مارکیٹس میں چاول (Rice)، تل (Sesame) و دیگر مصنوعات پر غیر ضروری اجازت ناموں یا سالانہ کوٹہ بندی کے شرائط کا خاتمہ، ایک جامع فری ٹریڈ ایگریمنٹ (FTA) کرنے، ایران میں پاکستان مال بردار گاڑیوں سے ہر کلومیٹر پر ایک ڈالر چارج کو ختم کرکے اس بابت آٹھ رکنی کمیٹی تشکیل دینے کی تجویز دی۔ اس موقع پر ایران کے قونصل جنرل علی رضا رجائی کا کہنا تھا کہ کمیٹی کو کاروباری مسائل کا حل نہیں ہمیں اس بابت موثر اقدامات کی ضرورت ہیں ہم کوئٹہ میں قونصلیٹ کے اندر بزنس روم بنا رہے ہیں تاکہ کاروباری طبقے کو درپیش مشکلات اور اس بابت تجاویز کو زیر غور لایا جا سکے، انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کی بزنس کمیونٹی نے جن مسائل کا ذکر کیا ہے اسے وہ پہلے ہی ایران کے متعلقہ اعلیٰ حکام تک پہنچا چکے ہیں ہم خود کو سارفین کے خادم سمجھتے ہیں کیونکہ نظام کی فطرت یہی ہے کہ ملک کے اصل حکمران عوام ہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس وقت بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کیلئے لڑ رہا ہوں میرا لیول ڈپٹی منسٹر کا ہیں میں نے کوئٹہ کو اپنی مرضی سے خدمات کی انجام دہی کے لئے چنا ہے، ہم کمیٹی کی بجائے سینڈیکیٹ کا قیام تجویز کرتے ہیں تاکہ کاروباری مسائل کا فوری اور دیرپا حل نکالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان کے مفادات مشترکہ ہیں اس بابت ہمیں سنجیدگی سے معاملات کو دیکھنے کی ضرورت ہیں میں آپ کے مسائل گورنر سیستان، خراسان، نیشنل سیکورٹی، ثقافتی، اقتصادی کونسلز تک پہنچا چکا ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 04 JUN 2025 Page No. 18

بلوچستان اسمبلی، زرعی سولرائزیشن اور بجلی کی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون منظور

زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا دیرینہ مسئلہ تھا، وفاقی حکومت نے 52 بلین روپے کا پیکج دیا تھا

80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کردی گئی ہے رواں ماہ تمام ادائیگیاں کردی جائیں، وزیر اعلیٰ کا خطاب

جب تک پوری رقم نہیں ملتی بل منظور نہ کیا جائے، اپوزیشن اراکین، اعتراض کے باوجود مسودہ قانون منظور کرلیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں 15 منٹ کی تاخیر سے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ بلوچستان اسمبلی نے زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون جرمانہ کی رقم 10 لاکھ کی بجائے 20 لاکھ روپے کرنے کی ترمیم کیساتھ .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

منظور کرلیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا دیرینہ مطالبہ تھا، وفاقی حکومت نے زرعی سولرائزیشن کیلئے 52 بلین روپے کا پیکج دیا جس سے 80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کردی گئی ہے، رواں ماہ تمام ادائیگیاں کردی جائیں گی، وفاقی حکومت سے وعدہ کیا ہے کسی کو غیر قانونی کنکشن نہیں لگانے دیں گے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری میر زرین مگسی نے وزیر برائے محکمہ توانائی کی جانب سے تحریک پیش کی کہ بلوچستان زرعی سولرائزیشن اور بجلی چوری کی روک تھام کا مسودہ قانون مصدرہ 2025ء (مسودہ قانون نمبر 17) مصدرہ 2025ء کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے کہا کہ مسودہ قانون کو ایک مرتبہ پھر سے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے تاکہ وہاں اس کا دوبارہ تفصیلی جائزہ لیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زرعی سولرائزیشن بلوچستان کے زمینداروں کا ایک دیرینہ مسئلہ تھا، وفاقی حکومت نے زرعی سولرائزیشن کیلئے 52 بلین روپے کا پیکج دیا جس سے 80 فیصد زرعی صارفین کو مذکورہ رقم ادا کردی گئی ہے رواں ماہ تمام ادائیگیاں کردی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر توانائی اور کیسکو حکام کو خدشہ تھا کہ زمیندار زرعی ٹیوب ویلز کو سولر پر منتقلی کے بعد دوبارہ بجلی کے کنکشن لگائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 13

مچھ اور قلات میں فورسز کے آپریشن فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گرد ہلاک ہو گئے، آئی ایس پی آر

ضلع کچھی کے علاقے مچھ میں فتنہ الہند کے 5 اور قلات میں 2 دہشت گرد مارے گئے، بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا گیا

ہلاک ہونے والے دہشت گرد فورسز اور عوام پر حملوں میں ملوث تھے، شناخت کا عمل اور علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، ترجمان فوج

راولپنڈی (آن لائن) سیکورٹی فورسز کی جانب سے بلوچستان میں 2 آپریشنز کے دوران فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے بتایا گیا کہ سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ میں فتنہ الہند کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیا، اسی طرح ایک آپریشن کے دوران ضلع قلات میں فتنہ الہند کے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں آپریشن کے دوران ہلاک ہونے والے دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشت گرد فورسز اور عوام پر حملوں میں ملوث تھے، ہلاک دہشت گردوں کی شناخت کی کوشش کی جارہی ہے، دونوں علاقوں میں کلیئرنس کا عمل شروع کر دیا گیا ہے [illegible]

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5

واضح رہے کہ 5 سے 10 مئی کے دوران پاکستان کے ساتھ جنگ میں شکست کے بعد [illegible] کا سامنا کرنے والے بھارت نے اپنی پراکسیز کے ذریعے پاکستان میں دہشت گردی بڑھا دی ہے [illegible] کوشش کی ہے۔ خصوصاً بلوچستان میں [illegible] کے دہشت گردوں کا استعمال کیا، [illegible] دہشت گردوں نے گزشتہ دنوں خضدار میں سکول کے بچوں کی بس کو بھی نشانہ بنایا تھا جس میں 9 معصوم طالبات اور ایک طالب علم شہید ہو گئے تھے، جس کے بعد قومی، سیاسی و عسکری قیادت نے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کرنے کی منظوری دی تھی۔ گزشتہ دنوں بلوچستان کے ضلع [illegible] میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے [illegible] حملے کیے تھے جس کے نتیجے میں [illegible] شہید ہو گئے تھے، دہشت گردوں نے [illegible] کو بھی [illegible] کیا تھا۔

بلوچستان: گاڑیوں کیلئے اسمارٹ کارڈ کے اجرا کا فیصلہ

کوئٹہ سے آن لائن رجسٹریشن مشکل تھی ویب بیسڈ ایپلیکیشن کے ذریعے لوگ کہیں سے بھی اپنی گاڑی کی رجسٹریشن کی تصدیق کرا سکتے ہیں

پرانی نمبر پلیٹس کو ری پلیس کرنے کا مہم بھی جلد شروع کیا جا رہا ہے نئے نمبر پلیٹس سیف سٹی کے کیمروں سے دیکھے اور پڑھے جا سکیں گے، ظفر بخاری

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ظفر بخاری نے کہا ہے کہ محکمہ ایکسائز نے کیم جولائی سے بلوچستان میں گاڑیوں کے لئے اسمارٹ کارڈ کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے، کوئٹہ سے آن لائن رجسٹریشن مشکل تھی ابھی ہم نے ویب بیسڈ ایپلیکیشن کا سلسلہ شروع کر دیا ہے جس کے ذریعے لوگ کہیں سے بھی اپنی گاڑی کی رجسٹریشن کی تصدیق کرا سکتے ہیں، پرانی نمبر پلیٹس کو ری پلیس کرنے کا مہم بھی جلد شروع کیا جا رہا ہے، ہم پراپرٹی ٹیکس کے نظام میں بھی تبدیلی لا رہے ہیں پہلے پراپرٹی ٹیکس رینٹل ویلیو کے مطابق لے رہے تھے اب کل مالیت کے تحت کیپٹل ویلیو مخصوص ٹیکس لیں گے تاہم اس سے 25 لاکھ روپے تک کے گھر مستثنیٰ ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف محکموں کے سیکرٹریز کے ساتھ میڈیا نمائندوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری ایکسائز کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں چلنے والی زیادہ تر گاڑیوں کی رجسٹریشن کراچی اور دوسرے صوبے کی ہوتی تھی ہم کیم جولائی سے ایسے اقدامات کر رہے ہیں جس کے تحت کوئٹہ میں مقامی سطح کے رجسٹریشن کو فروغ دیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز نے کیم جولائی سے بلوچستان میں گاڑیوں کے لئے اسمارٹ کارڈ کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ دوسرے صوبے میں رجسٹریشن کی وجہ سے ریونیو دوسرے صوبوں کو جا رہا تھا کوشش کر رہے ہیں کہ موٹر سائیکلز، گاڑیوں چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی رجسٹریشن بلوچستان اور کوئٹہ میں ہو، دوسرے صوبوں میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کی وجہ آن لائن اور آٹومیٹک رجسٹریشن کی وجہ سے ہوتی تھی اب وہ اسمارٹ کارڈ کے لئے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کی خدمات ٹینڈر کے ذریعے حاصل کی ہے نئے مالی سال کے شروع سے ہم بلوچستان میں بھی گاڑیوں کو اسمارٹ کارڈ جاری کریں گے ابتدائی طور پر اسمارٹ کارڈز کا اجراء پرائیویٹ گاڑیوں کو کیا جائے گا اور بعد میں سرکاری گاڑیوں کو بھی اس کا اجراء کیا جائے گا اسی طرح ہم نے گاڑیوں کی ٹیکس بھی آن لائن کر دی گئی ہے جس کے ذریعے پاکستان بھر سے لوگ اپنی گاڑیوں کا ٹیکس جمع کرا سکتے ہیں، اسی طرح گاڑیوں کی کاغذات کی آن لائن ویری فکیشن جس طرح کراچی اور لاہور میں ہوا کرتی تھی کوئٹہ سے آن لائن رجسٹریشن مشکل تھی ابھی ہم نے ویب بیسڈ ایپلیکیشن کا سلسلہ شروع کر دیا ہے جس کے ذریعے لوگ کہیں سے بھی اپنی گاڑی کی رجسٹریشن کی تصدیق کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کراچی اور لاہور طرز پر ایک نیا منصوبہ شروع کر رہے ہیں جس کے تحت خاص نمبروں کے فینسی نمبر پلیٹس جن میں قوم وغیرہ کا ذکر ہوا کرتا ہے کے لئے قانون سازی کر رہے ہیں جس کی فیس بھی زیادہ ہوگی جس سے آمدن میں اضافہ کی توقع کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ قومی سطح کے نمبر پلیٹس کے لئے بھی کمپنیوں کی خدمات حاصل کی جا چکی ہیں تاکہ سیف سٹی کے کیمرے انہیں دیکھ اور پڑھ سکے انہوں نے کہا کہ پرانی نمبر پلیٹس کو ری پلیس کرنے کا مہم بھی جلد شروع کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ ہم پراپرٹی ٹیکس کے نظام میں بھی تبدیلی لا رہے ہیں پہلے پراپرٹی ٹیکس رینٹل ویلیو کے مطابق لے رہے تھے اب ہم کل مالیت کے تحت کیپٹل ویلیو مخصوص ٹیکس لیں گے اس سلسلے میں 25 لاکھ مالیت سے کم قیمت والے گھر مستثنیٰ ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 20

مخصوص طبقہ سیاسی فضاء کو پر تشدد کرنا چاہتا ہے، نیشنل پارٹی

پارٹی رہنماؤں سرتاج حمید اور مرید ملازئی پر قاتلانہ حملہ قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں نیشنل پارٹی جھاؤ/آواران کے صدر سرتاج حمید اور رہنما مرید ملازئی پر قاتلانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی کے سیاسی و فکری رہنما کو نشانہ بنانا جمہوریت و سیاسی عمل اور جدوجہد پر حملہ ہے ایک مخصوص طبقہ فکر کے لوگ بلوچستان میں انارکی کو فروغ دے کر سیاسی فضاء کو تشدد اور انتہاء پسندی کی بھینٹ چڑھانا چاہتے ہیں بلوچستان کسی کی جاگیر نہیں یہاں سیاسی جدوجہد کرنے والے ہر شخص کو اس کی آزادی ہے کہ وہ اپنا سیاسی و فکری جدوجہد کو کن اصولوں کے تحت فروغ دیتا ہے نیشنل پارٹی ایک فکری و نظریاتی سیاسی جماعت ہے وہ جمہوری و سیاسی حکمت عملی اور جدوجہد سے عوام کے قومی و سیاسی حقوق کی تحریک میں اپنا جمہوری حکمت عملی کے تحت کاربند ہے بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی قوم پرستی کے سرٹیفکیٹ تقسیم کرتی ہے نہ اس طرح کے عمل پر یقین رکھتی ہے پارٹی کی سیاسی فکری جدوجہد جمہوری سیاسی اصولوں پر متعین ہے نیشنل پارٹی کے رہنما شہید ڈاکٹر شفیع بزنجو سمیت کئی اہم رہنماؤں اور کارکنوں کو شہید کیا گیا لیکن نیشنل پارٹی نے کبھی اصولوں پر سودابازی نہیں کیا بلوچ سرزمین اور اس کے حقوق کی جدوجہد سیاسی اکابرین کے متعین کردہ سیاسی اصولوں اور فکر کے مطابق جدوجہد جاری رہے گی۔

ہر ووٹ کا حساب لیں گے، انتخابی شفافیت کی پامالی قبول نہیں، مولانا واسع

این اے 251 پر منظم سیاسی دھاندلی کی گئی، گنتی کی کوئی اطلاع نہیں دی گئی، صوبائی امیر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان نے این اے 251 میں جاری انتخابی گنتی کے عمل کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے ایک منظم سیاسی دھاندلی قرار دیا ہے۔ پارٹی کی قیادت کا کہنا ہے کہ انتخابی شفافیت، آئینی تقاضوں اور جمہوری ضوابط کی کھلم کھلا پامالی کی جا رہی ہے، اور ریاستی ادارے مخصوص قوتوں کے ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔ یہاں جاری ایک بیان میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ این اے 251 میں ریٹرننگ آفیسر کی نگرانی مکمل طور پر جانبدار، مشکوک اور غیر آئینی ہے۔ جمعیت علماء اسلام کو گنتی کے عمل سے متعلق نہ تو اطلاع دی گئی اور نہ ہی پارٹی کے نمائندوں کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا۔ یہ کوئی تکنیکی غلطی نہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت انجام دی جانے والی دھاندلی ہے، جو انتخابی قانون، آئین اور اخلاقی اقدار کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ جب پارٹی کے نمائندے گنتی کے مقام پر پہنچے تو تھیلے پہلے سے کھلے ہوئے پائے گئے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سارا عمل بدنیتی اور پس پردہ ہدایات کے تابع تھا۔ ہمیں زبانی طور پر بتایا گیا کہ مزید تھیلے نہیں کھولے جائیں گے، لیکن اس کے برعکس تمام تھیلے دانستہ طور پر ہماری غیر موجودگی میں کھولے گئے۔ یہ عمل جمہوریت کے چہرے پر ایک بدنما داغ ہے، جسے ہم ہرگز قبول نہیں کریں گے۔

بجٹ میں بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، کریم نوشیروانی

توقع ہے کہ آنے والے بجٹ میں تعلیم صحت اور روزگار کو اولین ترجیح دی جائے گی، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ صحت اور تعلیم ادارے زبوں حالی کا شکار ہیں بلوچستان بھر سے ہزاروں کی تعداد میں مریض کراچی اور کوئٹہ سمیت دیگر بڑے شہروں میں علاج کرانے جاتے ہیں کوئٹہ کے علاوہ کسی اور شہر میں دل کے مریضوں کو علاج کی سہولت حاصل نہیں۔ بجٹ میں عوام کے بنیادی مسائل کے حل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں غربت و بے روزگاری اپنی انتہا کو چھو رہی ہے۔ سرحدی تجارت بند ہو جانے کے بعد سرحدی علاقوں کے لوگ نان شبینہ کو محتاج ہو گئے ہیں امید ہے کہ وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ صوبے میں بے روزگاری کے مسئلے کے حل پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے بجٹ میں ملازمتوں کے نئے مواقع یقینی بنائے گی۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں کو نظر انداز کرنے سے عوامی مشکلات میں بے حد اضافہ ہو رہا ہے آنے والے بجٹ میں تعلیم صحت اور روزگار کو اولین ترجیح دی جائے۔

حکمران بلوچستان کو حقوق دینے کیلئے تیار نہیں، ہدایت الرحمٰن بلوچ

مقتدر قوتوں کے جرگے میں صوبے کی حقیقی نمائندگی نہیں تھی، سیاسی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے حکمران اہل بلوچستان کو جائز حقوق عزت و احترام دینے کیلئے تیار نہیں مسلط حکمرانوں اور مقتدر قوتوں کی وجہ سے بلوچستان کے حالات خراب ہیں مقتدر قوتوں کے بلائے گئے جرگے میں بلوچستان کی حقیقی نمائندگی نہیں تھی یہی صورتحال اسمبلی کی ہے ہم نے حقوق کے حصول ناانصافی ظلم و جبر جبری گمشدگی لاشوں کی برآمدگی بارڈر بندش کے خلاف اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں کمیٹی کے صدر نائب امیر زاہد اختر بلوچ مرتضیٰ خان کاکڑ امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند صابر صالح پانیزئی ایڈووکیٹ مولانا عبدالناصر نجیب اللہ اخوانی عبدالولی خان شاکر اعجاز محبوب احمد شاہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں حق دو بلوچستان مہم کی اب تک کی رپورٹ پیش کی گئی اور آئندہ لائحہ عمل اسلام آباد لانگ مارچ کوئٹہ میں ایک لاکھ افراد کا دھرنا سمیت اضلاع میں احتجاجی تحریک جلسے مظاہرے کانفرنسز کے حوالے سے مشاورت و اہم فیصلے کیے گئے۔

شادی کی عمر پر قدغن اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے، جے یو آئی

فواد چوہدری کی علماء پر تنقید غیر ذمہ دارانہ اور اسلام مخالف ہے، مولانا شرودی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا حافظ حسین احمد شرودی ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی ناظم مالیات حاجی قاسم خان خلجی معاون ناظم مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ مولانا مفتی روزی خان بادیزئی مولانا حاجی عبدالمالک بزنجو اختر جان مری مولانا مفتی رحمت اللہ سالار مولانا علی جان ڈپٹی سالار حافظ مجیب الرحمن طائیل مولانا جان محمد مولانا حزب اللہ ملنگ یار حافظ رحمن گل مولانا محمد اسلم نے کہا ہے کہ فواد چوہدری کا غیر ذمہ دارانہ اور اسلام مخالف بیان قابل مذمت ہے جو اسلامی تعلیمات سے مکمل ناواقفیت اور اندرونی خباثت کا عکاس ہے اسلامی تعلیمات کو براہ راست تنقید کا نشانہ بنانے کی ہمت نہ ہونے پر فواد چوہدری علماء کرام کو ہدف تنقید بنا کر اپنی جہالت اور بغض کا اظہار کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ شادی کی عمر پر قدغن اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اسلام نے نکاح کو ایک فطری اور اہم عمل قرار دیا ہے اور اس کے لیے کوئی مخصوص عمر کی قید نہیں لگائی بلکہ بلوغت اور رضامندی کو بنیادی شرط قرار دیا ہے۔ ایسے قوانین نافذ کرنے کی کوشش کرنا جو اسلامی شریعت سے متصادم ہوں، پاکستان کے نظریاتی تشخص پر حملہ ہے اسلامی علوم اور قرآنی تعلیمات کی تشریح کا حق صرف مستند علماء کرام کے پاس ہے نہ کہ ہر ایرے غیرے اور نتھو خیرے کو اس پر تبصرہ کرنے کی اجازت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 21

ملک میں آئین اور جمہوریت کی پامالی جاری ہے، زیارتوال

تعلیم صحت سمیت تمام شعبوں کو مفلوج کیا جارہا ہے، پارٹی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ ملک میں آئین وجمہوریت کی پامالی جاری ہے، سیاسی عدم استحکام کی صورتحال روز بروز بگڑتی جاری ہے بحرانوں سے نجات کے لیے تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جدوجہد کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے، صوبے میں بدامنی، دہشت گردی، چوری، ڈکیتی، لاقانونیت، اغواء برائے تاوان کے واقعات، عوام کے وسائل پر لوٹ کھسوٹ، قبضہ گیری کی جاری صورتحال انتہائی خطرناک ہے۔ عوام بجلی، گیس، پینے کے صاف پانی، تعلیم، صحت کی سہولیات سے محروم ہیں، حکومتی ناقص وعوام دشمن پالیسیوں واقدامات کے تحت عوام کے روزگار، تجارت پر قدغنوں نے غریب عوام کو فاقوں پر مجبور کردیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں زیارت کے کارکنوں کے اجلاس، ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل کچلاک اور تحصیل سریاب کے کمیٹیوں کے علیحدہ علیحدہ اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس سے صوبائی آفس سیکرٹری ملک مرکاکڑ، ضلع سینئر معاون سیکرٹری نصیر احمد کاکڑ نے خطاب کیا جس میں صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، اقبال خان بے زئی، حنیفہ ترین، ضلع ایگزیکٹوز ملک انور بزنجو، غلام اولسیار نے شرکت کی۔ تحصیل سریاب کے اجلاس میں مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خلجی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام مسکر، ضلع سینئر معاون سیکرٹری جمشید دوتانی، ضلعی معاونین محمد نعیم اچکزئی، اختر لونی، صابر رشین، حیات خان بزنجو، عطاء اللہ ایری نے شرکت کی مقررین نے کارکنوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر پشتونخوامیپ اور دیگر سیاسی جمہوری کارکنوں کو اپنی ذمہ داریوں کا ادراک کرنا ہوگا جس انداز میں صوبے میں تعلیم، صحت سمیت دیگر شعبوں کو مفلوج کیا جارہا ہے یہ قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔

غلامانہ پالیسیاں ملک وقوم کیلئے تباہ کن ثابت ہورہی ہیں، مولانا لونی

بجٹ میں عوام کو حقیقی ریلیف دے کر آئی ایم ایف سے نجات دلائی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین نائب امیر مولانا عبدالرؤف سرپرست اعلی مولانا ڈاکٹر شمس الہدی ڈپٹی جنرل سیکرٹری نجیم خان ایڈووکیٹ جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن آغا کی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ اور ڈپٹی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری کو مدنظر رکھ کر عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے جس میں حقیقی معنوں میں ترقی، عوام کی خوشحالی اور معاشی استحکام ہو بجٹ میں آئی ایم ایف کی استحصالی پالیسیوں سے نجات دلائی جائے رہنماؤں نے کہا کہ آئی ایم ایف کی دہائیوں سے مسلط پالیسیوں کے باعث مزدور اور محنت کش طبقہ معاشی محتاج ہوچکا ہے غلامانہ پالیسیوں ملک اور قوم کیلئے تباہ کن ثابت ہورہی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بجٹ میں عوام کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے

مالک بلوچ

صحت اور تعلیمی ادارے زبوں حالی کا شکار ہیں، بلوچستان سے ہزاروں کی تعداد میں مریض کراچی اور کوئٹہ سمیت دیگر بڑے شہروں میں علاج کروانے جاتے ہیں

کوئٹہ کے علاوہ کسی شہر میں دل کے مریضوں کو علاج کی سہولت حاصل نہیں، مریضوں کے علاج کیلئے اسپتالوں میں جدید سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت ہے

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلی بلوچستان اور رکن بلوچستان اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بجٹ میں عوام کے بنیادی مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، صحت اور تعلیم ادارے زبوں حالی کا شکار ہیں، بلوچستان بھر سے ہزاروں کی تعداد میں مریض کراچی اور کوئٹہ سمیت دیگر بڑے شہروں میں علاج کروانے جاتے ہیں، کوئٹہ کے علاوہ کسی شہر میں دل کے مریضوں کو علاج کی سہولت حاصل نہیں

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

ہے انہوں نے کہا کہ مریضوں کے علاج کے لیے ہسپتالوں میں کیتھ لیب اور جدید سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت ہے موجودہ بجٹ میں خصوصی طور کیتھ لیب کیلئے رقم مختص کیا جائے تاکہ دل کے مریضوں کو ڈویژنل ہیڈکوارٹروں اور ضلعوں میں علاج کی جدید سہولتیں مل سکیں انہوں نے کہا کہ میڈیکل کالجوں کی تعمیر سے بلوچستان میں کوالیفائیڈ اور اسسٹنٹ ڈاکٹروں کی کمی نہیں ہے اس وقت تربت میں تیس سے زائد ماہر امراض قلب موجود ہیں ان ماہر ڈاکٹروں کی موجودگی کا فائدہ اٹھایا جائے انہوں نے کہا کہ صحت اور تعلیم کے شعبے کو نظرانداز کرنے سے عوامی مشکلات میں بے حد اضافہ ہوا ہے موجودہ بجٹ میں تعلیم، صحت اور روزگار کو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 22

لورالائی پولیس نے مفرور اشتہاری مجرم کو گرفتار کرلیا

لورالائی (نامہ نگار) سی آئی اے لورالائی کی کامیاب کاروائی، قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار کیا گیا۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج ملک محمد سلیم لہڑی کے ہدایات پر ایس ایس پی لورالائی احمد سلطان کے احکامات پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او کلیم اللہ کاکڑ سی آئی اے انچارج لورالائی محمد انور جلالزئی کے سربراہی میں اے ایس آئی گل انور ہمراہ سی آئی اے ٹیم نے کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ فرد نمبر 023/142 بجرم 109،337،149،147،302 قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم محمد عمر ولد سلطان قوم ناصر ساکن حال قلعہ سیف اللہ گرفتار کرلیا۔ مزید تفتیش پولیس کررہی ہے۔

کوئٹہ: قمبرانی روڈ سے موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے دو افراد گرفتار

فائرنگ کے تبادلے میں ایک ملزم زخمی، دو مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ برآمد، ایک اور کارروائی میں بھی ایک گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بجلی ہیگ پولیس نے قمبرانی روڈ پر فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے ایک کارندے کو زخمی حالت میں جبکہ دوسرے کو گرفتار کرکے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ دو ساتھی فرار ہوگئے پولیس کے مطابق ڈی ایس پی شالکوٹ سرکل اطہر رشید، ایس ایچ او بجلی ہیگ عبدالمجید بلوچ دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب قمبرانی روڈ اختر آباد کراس کے قریب معمول کی گشت پر تھے۔ انہوں نے ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے لگے۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک ملزم عرفان کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل اور ٹی ٹی قبضے میں لے لی جبکہ دو ساتھی رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے قریبی باغ میں فرار ہو گئے بجلی ہیگ پولیس نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے ایک اور موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندے شاہ زیب کو گرفتار کرکے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔ پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں گرفتار ملزمان نے سریاب روڈ اور شہر کے مختلف علاقوں سے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی

واردات کے بعد ملزمان فرار، پولیس نے لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا، مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق دوسرا زخمی ہوگیا پولیس کے مطابق کرانی روڈ کے رہائشی نوجوان گلزار احمد ولد نصیر احمد اپنے دوست بابر خان ولد محمد اکرم کے ہمراہ موٹر سائیکل پر سریاب روڈ سے کرانی روڈ جارہا تھا وہ جیسے ہی سریاب روڈ پر واقع نجی ہسپتال کے قریب پہنچے تو نامعلوم موٹر سائیکل سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں گلزار احمد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ بابر خان زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی پولیس نے بتایا کہ واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہے۔

نال سے کراچی کے رہائشی شخص کی لاش برآمد

خضدار (نامہ نگار) نال کے علاقے کلیری سے لاش برآمد ہوئی ہے لاش سے ملنے والی شناختی کارڈ میں نام محمد اشرف ولد غلام نبی ساکن نشتر روڈ کراچی درج ہے جسے فائرنگ کرکے قتل کیا گیا ہے انتظامیہ نے لواحقین کی تلاش کیلئے متعلقہ تھانے سے رابطہ کیا ہے۔

کلی گوہر آباد میں معمولی تکرار پر شوہر نے بیوی کو قتل کردیا

دکان سے سگریٹ لے کر گھر آیا تو بیوی کے ساتھ تکرار ہوگئی اور طیش میں آکر فائرنگ کردی، ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب کلی گوہر آباد میں شوہر نے معمولی تکرار پر فائرنگ کرکے بیوی کا قتل کردیا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرکے آلہ قتل قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق نیو سریاب کے علاقے کلی گوہر آباد کے رہائشی غلام رسول نے معمولی تکرار پر فائرنگ کرکے اپنی بیوی کو قتل کردیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی جبکہ ایس ایچ او نیو سریاب شبیر احمد باجوہ نے دیگر عملے کے ہمراہ بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم غلام رسول کو گرفتار کرکے آلہ قتل قبضے میں لے لیا پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں ملزم نے بتایا کہ میں دکان سے سگریٹ لے کر گھر آیا تو بیوی کے ساتھ تکرار ہوگئی اور طیش آکر فائرنگ کرکے قتل کردیا پولیس نے بتایا کہ ملزم اور مقتولہ کا تعلق لوب شاہ سے ہے۔

قلات سے دو لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات سے دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ لیویز کے مطابق اطلاع ملی تھی کہ گندہ گین کے علاقے میں دو لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

نال وقلات سے 3 اوستہ محمد سے کانسٹیبل کے بیٹے کی لاش برآمد

لاشوں کی شناخت محمد اشرف، سمیع اللہ، بسم اللہ اور 14 سالہ حسن جمالی کے نام سے ہوئی

خضدار + قلات + اوستہ محمد (آن لائن + آئی این پی) تحصیل نال کے مضافاتی علاقے کلیری ایریا میں نال لیویز کو ایک لاش ملی جسے عملے نے سول ہسپتال نال میں منتقل کر تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نال لیویز کو کلیری ایریا میں ایک لاش ملی جس کے جیب سے شناختی کارڈ ملا جس پر نام محمد اشرف ولد غلام نبی ساکن کراچی لکھا ہے دریں اثناء آئی این پی کے .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق بلوچستان کے ضلع قلات شیخزی گندہ گین سے 2 افراد کی نعشیں برآمد ہوئی ہیں لیویز ذرائع کے مطابق منگل کو قلات شیخزی کے علاقے گندہ گین سے 2 افراد کی نعشیں برآمد ہوئی ہیں جنہیں شناخت کیلئے آر ایچ سی منگچر منتقل کردی گئیں جہاں دونوں افراد کی شناخت سمیع اللہ ولد محمد حنیف اور بسم اللہ ولد نامعلوم ساکنان پڑنگ آباد مستونگ سے ہوئی ہے اس سلسلے میں مزید کارروائی جاری ہے دریں اثناء اوستہ محمد سے آن لائن کے مطابق سٹی تھانہ حدود میں یعقوب محلہ کے رہائشی پولیس کانسٹیبل امام بخش کے 14 سالہ بیٹے حسن جمالی کی لاش حسن محلہ کے قریب ایک گھر سے ملی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 JUN 2025 Page No. 23

محکمہ ریلوے کے ہزاروں ملازمین تاحال تنخواہوں سے محروم

ریلوے کی 183 ارب روپے کی ریکارڈ آمدنی [illegible]

عید جیسے تہوار پر ان کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی افسوسناک ہے، ملازمین کی تشویش بڑھ گئی

کوئٹہ (خالد رپورٹر) [illegible] پاکستان ریلوے کی حالیہ 183 ارب روپے کی ریکارڈ آمدنی کے باوجود محکمہ ریلوے کے ہزاروں ملازمین واجبات اور اپنی تنخواہوں سے تاحال محروم، انتظامیہ کی [illegible] ملازمین [illegible] کے مہینے کی تنخواہ [illegible] عید کی خوشیاں ماند [illegible] اسی طرح واجبات کی ادائیگی بھی [illegible] تین برسوں سے [illegible] ریلوے ذرائع کے مطابق 183 ارب روپے کی ریکارڈ آمدنی ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہے [illegible] ایک اہم [illegible] تاہم، اس ریکارڈ آمدنی کے باوجود محکمے کے ملازمین کی مسلسل مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ ملازمین کو درپیش سب سے بڑی مشکلات میں سے ایک واجبات کی عدم ادائیگی ہے۔ ریلوے سے ریٹائر ہونے والے ملازمین کو تین سال سے ان کی گریجویٹی اور دیگر واجبات نہیں ملے، جو ان کی ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کو مالی طور پر غیر محفوظ بنا رہا ہے۔ گریجویٹی ایک ریٹائرڈ ملازم کے لیے اس کی زندگی بھر کی محنت کا ثمر ہوتی ہے اور اس کی عدم ادائیگی سنگین انسانی بحران کا باعث بن سکتی ہے۔ اسی طرح، ٹی ایل اے (ٹیمپریری لیبر ایگریمنٹ) کے تحت کام کرنے والے ملازمین کو بھی تنخواہ اب تک نہیں ملی۔ عید الاضحی پر ہے اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی ان کی عید کی خوشیوں کو ماند کر رہی ہے۔ یہ ملازمین روزانہ کی اجرت پر کام کرتے ہیں اور ان کی تنخواہیں ان کے گھروں کا چولہا جلانے کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔ عید جیسے تہوار پر ان کی تنخواہ کی عدم ادائیگی افسوسناک ہے۔ ان سب کے علاوہ، ملازمین کو تین سال سے ٹی اے بھی نہیں ملا۔ ٹی اے وہ الاؤنس ہوتا ہے جو ملازمین کو دفتری دوروں اور دیگر سفری اخراجات کے لیے دیا جاتا ہے۔ اس کی عدم ادائیگی ملازمین پر اضافی مالی بوجھ ڈال رہی ہے اور ان کے کام کی کارکردگی کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ واجبات اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی سے ریلوے ملازمین مشکلات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں اپنے روزمرہ کے اخراجات، بچوں کی تعلیم، طبی ضروریات اور دیگر گھریلو اخراجات پورے کرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ ریلوے ذرائع کا کہنا ہے کہ ریکارڈ آمدنی ایک مثبت علامت ہے لیکن انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اس آمدنی کا فائدہ ملازمین تک بھی پہنچے۔ انتظامیہ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی کو اولین ترجیح دے اور ان کے مسائل کو حل کرے۔ یہ نہ صرف ملازمین کے لیے بہتر ہوگا بلکہ ریلوے کے مجموعی آپریشنز، کارکردگی اور ساکھ کو بھی بہتر بنائے گا۔

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں گیس پریشر غائب، وزیر اعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

رات 10 بجے گیس بند اور صبح 6 بجے گیس دوبارہ بحال ہو جاتا کمپنی کے خود ساختہ فیصلے کے سوا کچھ نہیں، صاحب جان کاکڑ

سوئی سدرن گیس کمپنی سے متعلق کوئٹہ کے متعدد علاقوں کے مکینوں کی شکایات کا نوٹس نہ لینا باعث افسوس ہے، [illegible]

رات کو اچانک گیس بند ہو جاتی ہے، ایسے میں ایل پی جی گیس اور سلنڈر کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے، ربیع اللہ کاکڑ و دیگر

عید الاضحی کے ایام میں کوئٹہ شہر اور دیگر نواں آباد علاقوں میں 24 گھنٹے گیس فراہم کی جائے، شہریوں کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی کے متعلق کوئٹہ کے متعدد علاقوں سے شکایات موصول، کمپنی کے رول اور شیڈول عوام کیلئے درد سر بن گئی، سردیوں میں پریشر میں کمی کا مسئلہ تھا، گرمیوں میں شیڈول کا مسئلہ درپیش، بلوچستان سے نکلنے والی گیس بلوچستان کے عوام کو 24 گھنٹے میسر تو دور کی بات بلوچستان کے متعدد اضلاع میں گیس کی سہولت موجود نہ ہونے کے باوجود صوبائی دارالحکومت کے علاقے شدید گیس میں کمی کے پریشر کے مسئلے سے دوچار ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر نوٹس لیکر سوئی سدرن گیس کمپنی حکام سے وضاحت طلب کریں، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سریاب کلی کے رہائشی حاجی وفا محمد کاکڑ نے بتایا کہ ہمارے علاقے میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی گیس رات کو 10 بجے چلی جاتی ہے اور صبح 6 بجے گیس آتی ہے، 24 گھنٹے گیس شیڈول نے عوام خصوصاً سریاب کلی کے رہائشیوں کو ذہنی بیمار کر دیا ہے، متعلقہ حکام اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کی جائے، نواں کلی کے رہائشی حاجی صاحب جان کاکڑ، ربیع اللہ کاکڑ نے بتایا کہ نواں کلی میں گیس شیڈول کی کیا بات کروں یہاں تو بالکل گیس ہوتی نہیں ہے کہ عوام تک گیس فراہم کی جائے اور یہی گیس رات کو 10 بجے بند ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے یہاں کے مکین کھانا تیار کرنے اور روٹی پکانے میں مشکلات کا سامنا ہے، سٹیلائٹ ٹاؤن کے رہائشی مالک بازئی نے بتایا ہے کہ سٹیلائٹ ٹاؤن کے بلاک نمبر 1 سے لیکر 4 تک عوام سوئی سدرن گیس کمپنی کے گیس سپلائی سے شدید متاثر ہے ان علاقوں میں گیس پریشر میں کمی اور پھر رات کو 10 بجے گیس بند ہونا تو معمول بن گیا ہے، فیصلے سے کوئٹہ کے عوام ذہنی کوفت میں ہیں اس پر پی ایم گیس ٹیم اور دیگر اعلیٰ حکام نوٹس لیکر مجبور علاقوں پر گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے ورنہ سڑکیں بند کرنا کوئی مشکل بات نہیں، شاہ محمد کے رہائشی حاجی محمد کاکڑ نے ہمارے علاقے میں بھی گیس نہ ہونے کے برابر ہے، بلکہ بالائی علاقوں میں تو زیرو پریشر بلکہ مکمل طور پر گیس غائب ہے یہاں کے شکایات ہمارے محلے والوں کو موصول ہو رہے ہیں جبکہ آپ محلے والوں نے ہمیشہ احتجاج ریکارڈ کرایا ہے، امید کی جاتی ہے کہ گیس پریشر میں رفتار اور شیڈول پر سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ نظر ثانی کریگی، مشرقی بائی پاس میں گیس پریشر کی کمی کی شکایت کیں لیکن شیڈول یعنی 10 بجے شام اور صبح 6 بجے کا دورانیہ برقرار ہے، ہم کھانا تیار کرتے ہیں کہ اچانک گیس بند ہو جاتی ہے، ایسے میں ایل پی جی گیس کی مانگ میں اضافہ ہو گیا ہے، مسئلہ پر متعلقہ اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی جاتی ہے ہماری خواہش ہے کہ ہم سوئی سدرن گیس کمپنی انتظامیہ سے اس بابت خود بات کریں کہ آپ حکام کے شیڈول میں تبدیلی کے متعلق عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور [illegible] نے بتایا ہے کہ اگر فیصلہ آپ لوگوں نے خود کیا ہے تو ظلم نہ کرے مہربانی کرکے گیس پریشر میں کمی کا مسئلہ حل کریں ورنہ عوام جمہوری طاقت یعنی احتجاج، جلوس اور سڑکیں بلاک کرنے کے ذریعے اپنا فیصلہ حکام سے منوائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2025

Page No. 24

کیسکو کے مسائل ومشکلات اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات !!

گزشتہ روز کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا ہے، جس میں صوبے میں بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام، عوامی شکایات اور الیکٹریفکیشن منصوبوں کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے شدید گرم موسم میں غیر ضروری لوڈشیڈنگ سے گریز کرنے کی ہدایت کی دوران اجلاس چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے کمپنی کو درپیش مسائل، بجلی کی موجودہ صورتحال اور ممکنہ حل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ نے کیسکو حکام کو ہدایت کی کہ صوبے بھر میں بجلی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور ترسیلی نظام میں موجود خامیوں کو فوری دور کرنے کے لئے جامع اور موثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کیسکو عوامی ریلیف کو اولین ترجیح دے اور شکایتی نظام کو اس انداز سے موثر بنایا جائے کہ عام شہریوں کی شکایات بروقت سنی اور دور کی جاسکیں یہ اجلاس اس بات کا غماز ہے کہ وزیر اعلیٰ عوامی اہمیت کے اس مسئلے کو سمجھتے ہیں اور اس کے حل کے لئے کوشاں ہیں۔ بلوچستان میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج میں کمی بیشی کا سلسلہ ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جس سے عام شہری، کسان اور کاروباری افراد شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ واپڈا کی تحلیل کے بعد سے پاکستان میں بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی کارکردگی پر سوالات اٹھتے رہے ہیں، لیکن کیسکو کا حال سب سے زیادہ ابتر دکھائی دیتا ہے۔ اس اہم ادارے کی تباہی میں کئی عوامل کارفرما ہیں کیسکو کے معاملات میں سیاسی مداخلت نے اس کے انتظامی ڈھانچے کو کمزور کر دیا ہے۔ بھرتیوں سے لے کر ٹھیکوں تک، ہر سطح پر سیاسی اثر ورسوخ نے ادارے کی میرٹ اور شفافیت کو نقصان پہنچایا ہے۔ اس مداخلت کی وجہ مختلف النوع مسائل سر اٹھاتے ہیں اور اس کا براہ راست اثر کمپنی کی کارکردگی پر پڑتا ہے۔ کیسکو کے اندر طاقتور لابیز اور یونینز کا وجود بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ یہ لابیز اور یونینز اپنے ذاتی مفادات کے تحفظ کے لئے کمپنی کے فیصلوں کو متاثر کرتی ہیں، جس سے ادارے کا نظم وضبط خراب ہوتا ہے اور کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ یونینز کی ہڑتالوں اور احتجاج کی وجہ سے بجلی کی فراہمی کا نظام شدید متاثر ہوتا ہے بجلی چوری، بلوں کی عدم وصولی، اور اندرونی بدعنوانی نے کیسکو کو مالی طور پر کمزور کر دیا ہے۔ صارفین کی جانب سے بلوں کی عدم ادائیگی اور لائن لاسز کے ساتھ ساتھ، کمپنی کے اندر موجود بدعنوانی بھی مالی خسارے کا سبب بنتی ہے، جس سے ادارے کے پاس ترقیاتی منصوبوں اور بہتری کے لئے فنڈز کی کمی رہتی ہے۔ اسی طرح کیسکو کا انفراسٹرکچر بہت پرانا اور خستہ حال ہو چکا ہے۔ ٹرانسمیشن لائنیں، ٹرانسفارمرز، اور دیگر آلات کی بروقت دیکھ بھال اور اپ گریڈیشن نہ ہونے کی وجہ سے اکثر فنی خرابیاں پیدا ہوتی رہتی ہیں، جس کے نتیجے میں بجلی کی سپلائی میں تعطل آتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور نظام کے فقدان کی وجہ سے کیسکو کو بجلی کی پیداوار، ترسیل، اور تقسیم میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لوڈ مینجمنٹ کا پرانا نظام، بجلی کی کھپت کی درست نگرانی نہ ہونا، اور صارفین کی شکایات کا بروقت ازالہ نہ ہو پانا بھی اس پسماندگی کا نتیجہ ہے علاوہ ازیں گزشتہ دو تین ادوار اس بات کے شاہد ہیں کہ جو بھی صوبائی حکومت آتی ہے اسے الیکٹریفکیشن منصوبوں کی تکمیل میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلوچستان میں الیکٹریفکیشن کے منصوبے تعطل کا شکار ہیں۔ نئے علاقوں کو بجلی فراہم کرنے یا موجودہ نظام کو بہتر بنانے کے منصوبے سست روی کا شکار ہیں، جس سے صوبے کی ترقی متاثر ہو رہی ہے۔ صارفین کے حقوق کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا۔ شدید گرمیوں میں جب بجلی کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے، کیسکو کی جانب سے غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے، جس سے لوگوں کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ پانی کی قلت، روزمرہ کے معمولات میں خلل، اور کاروبار میں رکاوٹیں لوڈشیڈنگ کے براہ راست نتائج ہیں۔ وولٹیج کی کمی بیشی ایک اور بڑا مسئلہ ہے، جس سے گھریلو آلات اور صنعتی مشینری کو نقصان پہنچتا ہے۔ ہر سال گرمیوں میں بلوچستان کے عوام احتجاج کرتے ہیں، لیکن ان کے مسائل کا مستقل حل نظر نہیں آتا۔ ایسے میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کیسکو چیف کو شدید گرم موسم میں غیر ضروری لوڈشیڈنگ سے گریز کرنے کی ہدایت ایک اہم قدم ہے۔ یہ ہدایت نہ صرف عوامی مشکلات کا ادراک ہے بلکہ انتظامیہ پر دباؤ بھی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو بہتر طریقے سے انجام دے۔ تاہم، صرف ہدایت کافی نہیں، بلکہ اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ کیسکو کو سیاسی دباؤ سے آزاد کر کے ایک خودمختار اور پیشہ ور ادارہ بنانا ہوگا۔ میرٹ کی بنیاد پر تقرریاں اور تبادلے یقینی بنائے جائیں تاکہ اہل اور ایماندار افسران کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ اندرونی لابنگ اور یونین ازم کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے سخت پالیسیاں وضع کی جائیں۔ انتظامیہ کو مضبوط بنایا جائے تاکہ وہ اپنے فیصلے آزادانہ طور پر کر سکے اور ڈسپلن کو برقرار رکھے۔ بجلی چوری کی روک تھام اور بلوں کی سو فیصد وصولی کے لئے جامع حکمت عملی وضع کی جائے۔ بدعنوانی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور مالیاتی لین دین میں شفافیت لائی جائے۔ پرانے اور خستہ حال انفراسٹرکچر کی فوری مرمت اور اپ گریڈیشن کو یقینی بنایا جائے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سمارٹ گرڈ سسٹم متعارف کرایا جائے تاکہ بجلی کی ترسیل اور تقسیم کو موثر بنایا جا سکے صارفین کی شکایات کے ازالے کے لئے ایک فعال اور تیز رفتار نظام قائم کیا جائے۔ ہیلپ لائنز کو بہتر بنایا جائے اور عملے کو تربیت دی جائے تاکہ وہ صارفین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر سکیں لوڈ مینجمنٹ کے نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی بجائے ایک طے شدہ شیڈول کے تحت لوڈشیڈنگ ممکن ہو الیکٹریفکیشن منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا جائے اور اس کے لئے ایک مقررہ ٹائم لائن کے ساتھ فنڈز کا انتظام کیا جائے۔ کیسکو کے مسائل کا حل صرف حکومتی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ اس میں عوام کا تعاون بھی ضروری ہے۔ بجلی چوری کی روک تھام، بلوں کی بروقت ادائیگی اور غیر قانونی کنکشنز سے گریز کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ اگر کیسکو اپنی کارکردگی بہتر بناتا ہے اور عوام بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں تو بلوچستان میں بجلی کا بحران کم ہو سکتا ہے اور صوبے کی ترقی کی راہیں ہموار ہو سکتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر کیسکو کو سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے وزیر اعلیٰ صاحب کو بھی ہماری تجویز ہے کہ وہ اپنی سفارشات اور تجاویز کو لے کر وفاقی حکومت سے رجوع کریں شاید اس طرح سے عوامی مشکلات کا ازالہ ممکن ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 25

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کیسکو کو بجلی کی مستقل فراہمی کی ہدایت، وفاق سستی بجلی کیلئے اقدامات اٹھائے!

ملک میں موسم گرما کے ساتھ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، یہ ایک دیرینہ مسئلہ ہے۔ شدید گرمی کے دوران لوڈشیڈنگ کے خلاف عوام سراپا احتجاج ہوتی ہے کیونکہ شدید گرمی میں عوام کا جینا دوبھر ہو جاتا ہے، بجلی کی قیمت بھی زیادہ ہے بل ادائیگی کے باوجود بھی بجلی فراہم نہیں کی جاتی۔ بلوچستان میں سردیوں کے موسم میں گیس غائب رہتی ہے جبکہ گرمی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے جس سے عوام، تاجر، زمیندار سب ہی مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں۔ عوام کے جب صبر کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے تو ردعمل میں احتجاج کیا جاتا ہے۔ بہرحال بلوچستان میں بجلی کی مستقل فراہمی اور عوامی شکایات کا ازالہ، بجلی منصوبوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان سنجیدہ کوششیں کر رہے ہیں۔ اسی حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے بھر میں بجلی کی ترسیل و تقسیم کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے بریفنگ دی، جس میں کیسکو کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے عوامی شکایات کے بروقت ازالے کے لیے شکایتی نظام کو مزید مؤثر بنانے کا حکم دیا۔ انہوں نے صوبے میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترسیلی نظام میں خامیوں کے فوری ازالے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ میر سرفراز بگٹی نے دور دراز علاقوں میں بجلی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے موثر اور جامع منصوبہ بندی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو کو عوامی ریلیف کو اولین ترجیح بنانے کی ہدایت کی اور موسم گرما میں بجلی کی غیر ضروری بندش اور بے جا لوڈشیڈنگ سے گریز کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی، بیکڑ سمیت صوبے کے دور دراز علاقوں میں برقی ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کی بھی ہدایت جاری کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے شدید گرم موسم میں صارفین کو مکمل ریلیف فراہم کرنے کی ہدایات پر کیسکو عملدرآمد یقینی بنائے اور یہ کیسکو کی ذمہ داری بھی ہے کہ صارفین کو مستقل بجلی فراہم کرے خاص کر شدید گرم موسم میں چند نادہندگان کی وجہ سے دیگر کو اذیت نہ دی جائے بلکہ ان کی بجلی کاٹ دی جائے جو کیسکو کا حق ہے۔ بلوچستان میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے زراعت بری طرح متاثر ہے، زمیندار سیزن میں کاشتکاری نہیں کر سکتے کیونکہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کو پانی وقت پر نہیں ملتا جس پر زمیندار اپنا احتجاج متعدد بار ریکارڈ کرا چکے ہیں۔ امید ہے کیسکو وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر مکمل عمل کرکے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ ملک میں سستی بجلی کی فراہمی وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے جس کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ بلوچستان سمیت ملک بھر کے عوام پر مہنگی بجلی کا بوجھ کم ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 JUN 2025 Page No. 26

بلوچستان میں فنی تعلیم کا فروغ: وفاقی اور صوبائی حکومت کی مستحسن کاوشیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ووکیشنل و ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنانے اور انہیں باوقار روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آئندہ پانچ سالوں کے دوران بلوچستان کے تیس ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کمیشن (نیوٹیک) کی چیئرپرسن گل مینہ بلال سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے۔ چیئرپرسن نیوٹیک نے گزشتہ روز یہاں کوئٹہ میں بین الاقوامی سرٹیفکیشن ڈسٹری بیوشن تقریب میں شرکت کی ہے تقریب میں نیوٹیک کے زیراہتمام مختلف کیڈرز میں تربیتی کورسز مکمل کرنے والے نوجوانوں اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرپرسن نیوٹیک کا کہنا تھا کہ نیوٹیک ملک بھر میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ بلوچستان میں فنی تعلیم کے فروغ کے لئے بی ٹیوٹا کا کردار انتہائی اہم ہے۔ چیئرپرسن نیوٹیک نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حکومت کی ترجیحات میں فنی تعلیم کا فروغ سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فنی تعلیم کو ملک کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد سمجھتی ہے اور اس شعبے پر وفاق اور صوبائی حکومتیں بھرپور توجہ دے رہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ہنر مند افرادی قوت ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور نیوٹیک اس ہنر مند افرادی قوت کی تیاری میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے فنی تعلیم کے فروغ کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومت کے اقدامات کی ستائش کرتے ہوئےکہا کہ ان مشترکہ کوششوں سے ملک میں فنی تعلیم کا شعبہ مزید مضبوط ہوگا۔ بلوچستان، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر یہ کئی دہائیوں سے پسماندگی کا شکار رہا ہے۔ یہاں قدرتی وسائل کی فراوانی کے باوجود، تعلیم اور ہنر مندی کی کمی نے اس کی ترقی کی رفتار کو سست کر دیا ہے۔ جدید دور میں، جب دنیا تیزی سے تکنیکی ترقی کی جانب گامزن ہے، بلوچستان کو بھی اس دوڑ میں شامل ہونا ضروری ہے۔ یہاں کے نوجوانوں کو روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے روایتی ڈگریوں کے حامل افراد کے مقابلے میں، ہنر مند افراد کو ملازمت کے زیادہ مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔ بلوچستان میں مختلف ترقیاتی منصوبے، جیسے سی پیک، اور کان کنی کے شعبے میں ماہر اور ہنر مند افرادی قوت کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ ہنر مندی افراد کو خود مختار بناتی ہے اور وہ بہتر آمدنی حاصل کر سکتے ہیں، جس سے غربت میں کمی آتی ہے۔ ہنر مند افرادی قوت ملک کی معیشت میں براہ راست حصہ ڈالتی ہے۔ ان کی مہارتیں نئی صنعتوں کے قیام اور موجودہ صنعتوں کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اکیسویں صدی میں، مارکیٹ کے بدلتے ہوئے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے جدید تکنیکی مہارتیں ناگزیر ہیں۔ فنی تعلیم نوجوانوں کو ان مہارتوں سے لیس کرتی ہے تاکہ وہ عالمی سطح پر مقابلہ کر سکیں۔ یہ امر انتہائی قابل ستائش ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں بلوچستان میں فنی تعلیم کے فروغ کے لئے مشترکہ کوششیں کر رہی ہیں۔ نیوٹیک اس سلسلے میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے، جو ملک بھر میں فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ بلوچستان میں فنی تعلیمی اداروں کے قیام، موجودہ اداروں کی اپ گریڈیشن، اور جدید کورسز کے آغاز جیسے اقدامات نوجوانوں کے لئے نئی راہیں کھول رہے ہیں نوابزادہ زرین خان مگسی اور گل مینہ بلال احمد کے بیانات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت اعلیٰ سطح پر اس مسئلے کی اہمیت کو سمجھ رہی ہے بلوچستان میں فنی تعلیم کا فروغ وقت کی اولین ضرورت ہے اور اس بابت وفاقی اور صوبائی حکومت کی کاوشیں لائق ستائش ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مزید ووکیشنل اور ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس کا قیام جہاں مقامی ضروریات کے مطابق ہنر سکھائے جائیں۔ پرانے ٹیکنیکل اداروں کو جدید آلات اور سہولیات سے آراستہ کیا جائے اور ان کے نصاب کو اپ ڈیٹ کیا جائے اسی طرح مارکیٹ میں جن شعبوں کی مانگ ہیں ان میں زیادہ سے زیادہ فنی تربیت کے مواقع فراہم کیے جائیں مثلاً آئی ٹی، قابل تجدید توانائی، ہیوی مشینری آپریٹرز، سیاحت اور مہمان نوازی، اور جدید زراعت ان شعبوں کی مارکیٹ میں مانگ زیادہ ہے ان پر زیادہ توجہ مرکوز کی جائے فنی تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں اور ٹیکنالوجی سے روشناس کرایا جائے صنعتوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنایا جائے تاکہ مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت یافتہ افراد کو آسانی سے روزگار کے مواقع مل سکیں دور دراز علاقوں تک فنی تعلیم کی رسائی کو یقینی بنانا، تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس سے مستفید ہو سکیں۔ بلاشبہ، یہ اقدامات بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 27

بلوچستان میں بھارتی تعاون سے دہشت گردی

آئی ایس پی آر کے زیر اہتمام ہلال ٹاکس 2025 پروگرام کے دوران اساتذہ سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے ترجمان پاک فوج لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا کہ بلوچستان، پاکستان کا حصہ ہے اور کبھی پاکستان سے الگ نہیں ہو سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان پاکستان کی معیشت اور معاشرت میں رچا بسا ہے، بلوچ، سندھی، پختون، پنجابی، کشمیری، بلتی ہم سب بہن بھائی ہیں اور اکٹھے ہیں، ہمیں کوئی ایک دوسرے سے جدا نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جو دہشت گردی ہو رہی ہے، اس کے پیچھے نہ کوئی نظریہ ہے اور نہ ہی کوئی تصور ہے بلکہ یہ صرف بھارت کی سپانسر شدہ ہے۔ اس پورے خطے میں عدم استحکام کا ذمہ دار صرف بھارت ہے۔ یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے۔ اسی لیے پاکستان کی عسکری قیادت نے اس کو فتنۃ الہندوستان کا نام دیا ہے کیونکہ بھارت ان عناصر کو پیسے دیتا ہے، ان کے لیڈروں کا وہاں پر علاج کیا جاتا ہے، ان کے پاسپورٹ بناتے ہیں اور ان کی ٹریننگ کرتے ہیں اور اس کے لیے وہ بیس آف آپریشن افغانستان کو استعمال کرتے ہیں۔ بھارت پورے خطے میں اپنی پراکسیز کے ذریعے سے بدامنی پھیلا رہا ہے۔ اس کی کارروائیاں کینیڈا، امریکہ، قطر تک پھیل گئی ہیں۔ یہ صورتحال تقاضا کرتی ہے کہ بھارت کو بلوچستان میں دہشت گردی کا ذمہ دار ٹھہرا کر عالمی عدالت میں اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ ساتھ ہی عالمی برادری کے سامنے بھارت کی تشدد پسند پالیسیوں کے نتائج رکھے جائیں۔

CamScanner

وزیراعلیٰ بلوچستان تعلیم کیلئے اقدامات

گزشتہ روز پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت اور رکن بلوچستان اسمبلی نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے بیلہ میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (میل) سید حسن شاہ قریشی سے خصوصی ملاقات کی۔جس میں بیلہ سب ڈویژن میں جاری تعلیمی صورتحال درپیش چیلنجز اور مستقبل کی ترجیحات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے کہا کہ تعلیم ہر معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے اور بلوچستان کے بچوں کو معیاری اور آسان تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی سکیموں میں تعلیمی اداروں کی اسٹرکچر کی بہتری، اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے اور غیر فعال سکولوں کی بحالی کے لیے جامع تجاویز تیار کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کررہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی تعلیم کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کی بات قابل تعریف ہے کیونکہ یہ حقیقت ہے انہوں نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے کے دیگر مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ تعلیم کی جانب بھی بھرپور توجہ دے رہے ہیں۔انہوں نے اب تک صوبے میں سکولوں کی ایک بہت بڑی تعداد کو فعال کیا ہے جو کہ عرصے سے غیر فعال تھے۔جہاں تک تعلیم ہر معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہونے کی بات ہے تو یہ حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ تعلیم سے ہی ترقی ملتی ہے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ پچھلے ادوار میں کئی سکولوں کو غیر فعال کیا گیا ان کی عمارتوں کو بااثر افراد اپنے ذاتی استعمال میں لاتے اور یہاں تعینات اساتذہ کرام گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کرتے رہے یہی صوبے میں تعلیمی پسماندگی کے اسباب ہیں جن کے باعث بلوچستان تعلیم کے میدان میں بھی دیگر صوبوں سے پیچھے رہا ہے۔اگر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں تو پھر کوئی وجہ نہیں صوبے میں تعلیمی پسماندگی کا خاتمہ ممکن نہ ہو۔آئندہ مالی سال کے بجٹ میں تعلیمی معاملات کے بارے میں تجاویز رکھنا قابل احسن اقدام ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے کئے جانے والے اقدامات میں تیزی لاتے ہوئے اس اہم شعبے کو مکمل طور پر فعال کیا جائے۔اس میں سب سے پہلے اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنایا جائے کیونکہ اساتذہ کی غیر حاضریوں کی وجہ سے تعلیم شعبہ پسماندہ ہے۔اس کے ساتھ ساتھ حکومت کو تعلیمی اداروں کی دیگر ضروریات ان کے لیے بہترین بلڈنگز اور اس میں تمام سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جانا چاہئے کیونکہ جب تک ایسا نہیں کیا جاتا تعلیمی پسماندگی برقرار رہے گی جو کہ صوبے کے لیے اچھا شگون نہیں۔

Urgent Need for Inclusive Policy

Balochistan continues to trail behind all other provinces in Pakistan across almost every human development indicator. The overall headcount poverty stands at a staggering 71.2 percent—the highest in the country—while more than 80 percent of the province's rural population lives below the poverty line. Despite being the country's largest province by area and rich in natural resources, Balochistan's development has long been hampered by a history of state neglect, exploitation, and exclusion. This persistent lack of attention has fueled a deep-rooted sense of alienation and deprivation among its people. In a rare and notable move, the federal government recently unveiled Pakistan's first-ever National Security Policy. The document rightly acknowledges how regional socio-economic disparities have been instrumental in fueling narratives of marginalization and discontent. This recognition of historical injustice is a commendable and long-overdue step. However, acknowledgment alone will not suffice. The real challenge lies in translating this understanding into meaningful action on the ground. History shows that ambitious-sounding development initiatives have fallen short in Balochistan. The PPP's "Aghaz-e-Haqooq-e-Balochistan" package in 2009 and the PML-N's Equalization Package in 2017 were well-publicized efforts, yet they failed to produce any substantial change. Many experts fear that similar top-down approaches in the current scenario will meet the same fate. The fundamental issue is not simply a lack of funds, but a flawed model of governance that excludes local voices from the planning and decision-making processes. Without political inclusion and community empowerment, even generous allocations are often misused or diverted, lining the pockets of a privileged few. For any development strategy to succeed in Balochistan, it must be rooted in a bottom-up, inclusive policy framework that reflects the real needs and aspirations of its people. This necessitates the full and sincere implementation of the 18th Amendment, which grants provinces greater autonomy. Moreover, free, fair, and timely provincial and local body elections are essential to create accountable governance structures. The development focus must shift away from flashy infrastructure projects toward critical sectors like health, education, and rural development—areas that are fundamental to long-term human progress. Education, in particular, is a vital investment. Empowering Balochistan's youth through quality education and employment opportunities can deter them from falling prey to destructive influences. The federal government must honour its commitments, rebuild trust, and prioritize youth-centric development. Only then can Balochistan's integration into the national fold be made meaningful and lasting.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 JUN 2025 Page No. 30

بلوچستان کے مسائل حل کرنے کے لیے وفاقی حکومت متحرک

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں قیام امن کیلئے صوبائی حکومت نے کوئٹہ میں گرینڈ قبائلی جرگے کا انعقاد کیا گیا، جس میں وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل عاصم منیر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، قائم مقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، وفاقی و صوبائی وزراء، اراکین صوبائی و قومی اسمبلی، سینیٹرز کے علاوہ قبائلی عمائدین نے شرکت کی۔ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے ناراض بلوچ کو ایک بار پھر دعوت دی ہے کہ اگر ان کے کوئی گلے اور شکایات ہیں، تو وہ آئیں مل بیٹھ کر بات کریں۔ انہوں نے بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے قبائلی عمائدین سے تجاویز طلب کی ہیں کہ بلوچستان کے مسئلے کا کیا حل ہے اور ان خرابیوں کو کس طرح سے دور کیا جا سکتا ہے؟ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے اگلے مالی سال کے وفاقی بجٹ میں ایک ہزار ارب روپے کے ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کا حصہ 25 فیصد یعنی 250 ارب روپے رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے اس فنڈز کو شفافیت کے ساتھ خرچ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ خوشحالی اور بدامنی اکٹھے نہیں چل سکتے۔ بلوچستان کے لوگ بھٹک کر پٹڑی سے اتر گئے ہیں انہیں واپس لانا ہے۔ دہشتگردوں کو نہ آپ برداشت کر سکتے ہیں اور نہ ہی افواج پاکستان اور نہ ہی کوئی اور کر سکتا ہے کیونکہ وہ پاکستان کی ترقی نہیں چاہتے، وہ خون کے پیاسے ہیں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے گرینڈ قبائلی جرگہ کا انعقاد اور اس حوالے سے تجاویز کی طلبی ایک مثبت اور خوش آئند اقدام ہے۔ جس میں پہلی مرتبہ سول حکومتیں اور افواج پاکستان وادارے ایک پیج پر دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسی کاوشیں بلوچستان میں قیام امن کیلئے ایک مثبت اشارہ ہے جس کے مستقبل میں اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔ ایک طرف بلوچستان میں قیام امن اور ترقی و خوشحالی کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں تو دوسری طرف آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ سے قبل حکمران جماعتوں پی پی پی، ن لیگ اور باپ پارٹی میں صف بندیاں ہوتی نظر آ رہی ہیں۔ اپوزیشن جماعتیں جمعیت علماء اسلام، نیشنل پارٹی، جماعت اسلامی کے ارکان بھی

حکومت سے خفا دکھائی دے رہے ہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان کے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات میں گزشتہ سال کی سڑکوں اور عمارتوں کی اسکیمیں جو کہ 2024-25 کے بجٹ میں نئے شیڈول ریٹ کے مطابق بنائی گئی تھیں، کے بجٹ میں کٹوتی کی جانے کی خبریں بھی گردش کر رہی ہیں۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ بجٹ سے قبل صوبے کی بڑی وزارتوں و محکموں اور بیوروکریسی میں بھی اکھاڑ پچھاڑ ہو سکتی ہے۔ اطلاعات ہیں کہ گزشتہ مالی سال کی کچھ سکیموں کو محکمہ کے اعلیٰ آفیسران نے بعض سیاسی شخصیات کے ساتھ ملی بھگت کر کے ریوائز کر دیا ہے، جس کی کانوں کان خبر وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری کو بھی نہ ہو سکی اور نہ ہی کابینہ کو اس حوالے سے اعتماد میں لیا گیا۔ اس حوالے سے متعلقہ محکمے کے آفیسران کے خلاف بڑے پیمانے پر تحقیقات شروع کر دی گئیں ہیں اور ایک آفیسر کو صوبہ بدر اور دو آفیسران کو متعلقہ محکمے سے فارغ کر کے او ایس ڈی بنا دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان یا کسی ذمہ دار حکومتی شخصیت کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی موقف سامنے نہیں آیا تاہم اس حوالے سے اعلیٰ حکام کی جانب سے اس سلسلے میں محکمہ ترقیات و منصوبہ بندی اور محکمہ خزانہ کے متعلقہ افسران کی سرزنش کی بازگشت بھی سیاسی حلقوں میں زیر بحث ہے۔ بعض سیاسی مبصرین

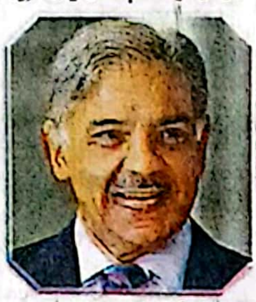

کا کہنا ہے کہ محکمہ پلاننگ و ترقیات بلوچستان میں آئندہ مالی سال کے بجٹ سے قبل ایسے اقدامات سے حکومت کو آئندہ مالی سال کا بجٹ بنانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق حکومتی ذمہ داران کی اس حوالے سے خاموشی معنی خیز ہے، جس سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس عمل کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے تاہم صوبائی حکومت کے حلقوں اور محکمہ خزانہ میں اس معاملے پر تشویش پائی جاتی ہے۔

اسی طرح بلوچستان اسمبلی سے گزشتہ دنوں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو منظور کرنے کے حوالے سے اپوزیشن اور حکومتی جماعتوں کے درمیان بیان بازی جاری ہے جبکہ اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی گروپ کو بھی اندرونی طور پر شوکاز نوٹس کے بعد تنقید کا سامنا ہے۔ صوبائی حکومت کا یہ دعویٰ ہے کہ اس ایکٹ کی منظوری میں اپوزیشن کو اعتماد میں لیا گیا تھا۔ ممتاز سیاسی و قبائلی شخصیت اور سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے بھی بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی سے پاس ہونے والا یہ ایکٹ بلوچستان کے وسائل لوٹنے کی ایک سازش ہے جس میں موجودہ حکمران برابر کے حصہ دار ہیں جو کہ قابل افسوس بات ہے۔ ہم ایسی سودا بازی کی کسی کو بھی اجازت نہیں دیں گے۔ ادھر بلوچستان کی صوبائی مخلوط حکومت میں شامل بڑی اتحادی جماعت ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی اختلافات کی خبریں آ رہی ہیں جس کی تصدیق گزشتہ دنوں ن لیگ کے رکن صوبائی اسمبلی نواب چنگیز مری کے اس بیان سے ہوئی جس میں ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے حوالے سے جو بھی فیصلے کیے جا رہے ہیں اس میں پارلیمانی لیڈر اور پارٹی کی جانب سے کوئی مشورہ نہیں لیا جاتا۔ اس لئے ہم ان فیصلوں کے پابند نہیں ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہمیں نہیں پتہ کہ بلوچستان میں پارٹی کا پارلیمانی لیڈر کون ہے؟ سیاسی مبصرین کے مطابق پی پی پی کے بعد بلوچستان میں ن لیگ کے پارلیمانی گروپ میں بھی اختلافات جنم لے رہے ہیں اور یہ بات پارٹی کے اندر بڑے وثوق سے کہی جا رہی ہے کہ بلوچستان میں اگلے اڑھائی سال ن لیگ کا وزیراعلیٰ ہوگا۔ جس کیلئے تین سے چار لیگی ارکان اسمبلی ابھی سے سرگرم ہیں جبکہ پی پی پی کے پارلیمانی گروپ سے اس بات کی تردید کی جا رہی ہے کہ اڑھائی اڑھائی سال کی حکومت کا کوئی فارمولا طے نہیں ہوا ایسی باتیں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 | Dated: 04 JUN 2025 | Page No. 31

فتنہ الہندوستان بلوچستان کی سلامتی اور ترقی کا دشمن

جاوید اقبال

7 سے 10 مئی تک جاری رہنے والی جنگ میں بھارت کی عبرت ناک شکست کے بعد وہاں حکمرانوں پر یہ حقیقت آشکار ہو چکی کہ پاکستان کو براہ راست جنگ میں کبھی بھی شکست نہیں دے سکتے۔ مودی اور اس کے حواری بدترین شکست کی خفت مٹانے کے لیے ایک دفعہ پھر پاکستان کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کے لیے سرگرم عمل ہو چکے ہیں۔ گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع سوراب میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم کالعدم تنظیم بی ایل اے کے دہشت گردوں نے ایک بزدلانہ حملہ کیا۔ 50 سے زائد دہشت گردوں نے شہری علاقوں، سرکاری عمارتوں اور معصوم بلوچ عوام کو نشانہ بنایا، جس میں اے ڈی سی ریونیو ہدایت بلیدی نے دشمن کے خلاف لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، قوم ان کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتی ہے۔ بزدل دہشت گردوں کی جانب سے یہ حملہ نہ صرف ریاستی رٹ پر حملہ ہے بلکہ بلوچستان کے پرامن عوام کی عزت و حرمت، چادر اور چار دیواری کی پامالی بھی ہے جس کی ہر ذی شعور شخص مذمت کرتا ہے۔

بھارت گزشتہ دو دہائیوں سے بلوچستان میں دہشت گردی کی مہم چلا رہا ہے اور پاکستان نے اس کے ناقابل تردید ثبوت پوری دنیا کے سامنے پیش کیے ہیں۔ اور بھارت کا حاضر سروس افسر کلبھوشن یادیو اس کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ 2009 میں مصر کے مقام شرم الشیخ میں پاکستان نے بلوچستان میں بھارتی مداخلت کو پوری دنیا کے سامنے پیش کیا۔ 2010 کی وکی لیکس میں اس بات کا انکشاف کیا گیا کہ امریکی سفارتی کیبل کے مطابق بین الاقوامی مبصرین پاکستان میں بھارتی خفیہ سرگرمیوں بشمول بلوچستان میں بدامنی سے منسلک کارروائیوں سے آگاہ تھے اس کے علاوہ 2015 میں پاکستان نے اپنے تفصیلی ڈوزیر میں بھارت کی دہشت گردی کو پوری دنیا کے سامنے پیش کیا جس سے بھارت کا بلوچستان میں مداخلت اور بدامنی پھیلانے کو بے نقاب کیا گیا۔ قطری حکام نے بھارتی انٹیلیجنس ایجنٹس، بشمول سابق نیوی افسران، کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار اور سزا دی۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ نئی دہلی کا خفیہ ایجنڈا صرف پاکستان تک محدود نہیں۔ کینیڈا نے بھارتی ایجنٹس کو ہردیپ سنگھ نجر کے قتل سے جوڑا، امریکہ میں ایک سکھ کارکن کے قتل کی سازش کو ناکام بنایا گیا اور برطانیہ میں بھارتی ایجنسیوں کی جانب سے اوورسیز آوازوں کو ہراساں کیے جانے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ایران کی طرف سے "غیر قانونی بھارتی ایجنسیوں" پر انتباہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بھارتی خفیہ سرگرمیاں سیستان بلوچستان جیسے نسبتاً خاموش خطوں تک پھیل چکی ہیں۔

بھارت سفارتکاری کی آڑ میں جنونیت برآمد کرتا ہے۔ جہاں طاقت سے قابو نہ پا سکے، وہاں جاسوسی، جھوٹے بیانیے، اور سیاسی قتل و غارت کے ذریعے عدم استحکام پیدا کرتا ہے لیکن سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ان تمام ناقابل تردید شواہد کے جواب میں بھارتی حکومت ہمیشہ میں نہ مانوں کی رٹ لگائے ہوئی ہے اور مودی سرکار کی ہٹ دھرمی خطے کو ایک دفعہ پھر جنگ کی جانب دھکیل رہی ہے۔ خطے کے وہ تمام ممالک جو اس وقت بھی بھارتی دہشت گردی کے ناقابل تردید شواہد کے باوجود خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں ان پر بھی واضح ہو جانا چاہیے کہ بھارتی دہشت گردی صرف پاکستان تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے شکار دوسرے ممالک بھی ہو چکے ہیں بھارت اپنی پراکسیز کے ذریعے انگلینڈ، کینیڈا اور امریکہ میں دہشت گردی کر چکا ہے اگر عوام بھارتی دہشت گردی سے محفوظ نہیں ہے تو پھر پوری دنیا بھی اس محفوظ نہیں رہے گی اب وقت آ چکا ہے کہ مودی، بھارتی جنتا پارٹی اور آر ایس ایس کے گھناؤنے کھیل کو لگام ڈالی جائے ورنہ یہ آگ بہت جلد پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے گی اور جو لوگ بھی بھارت کی ریاستی دہشت گردی، اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں، سکھوں، بے گناہ کشمیریوں اور عیسائیوں پر ہونے والے زیادتیوں پر بولے گے تو ہندو جنونی ان پہ حملہ کرنے سے باز نہیں آئیں گی تحریک طالبان پاکستان (TTP) اور بلوچ علیحدگی پسندوں سے بھارتی روابط اس کی پراکسی جنگ کا واضح ثبوت ہیں، جس کا مقصد افغان اور ایرانی راستوں سے پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ یہ واقعات الگ تھلگ نہیں بلکہ ایک منظم حکمت عملی کا حصہ ہیں جو نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی قانون اور علاقائی خودمختاری کے لیے خطرہ ہیں۔ مغربی ممالک اگر واقعی قانون پر مبنی عالمی نظام کے حامی ہیں تو انہیں بھارتی خلاف ورزیوں پر خاموشی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ بھارت کی جانب سے جنوبی ایشیا اور عالمی امن کے نظام کو عدم استحکام سے دوچار کرنے پر اسے جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔ اگر بھارتی جنونیت کو روکا نہ گیا تو یہ صرف خطے کی بالادستی تک محدود نہیں رہے گی بلکہ عالمی سطح پر عدم استحکام، سفارتی بحرانوں اور امن کے عالمی ڈھانچوں کو کمزور کرے گی۔ کشمیر، افغانستان اور پانی جیسے اہم معاملات پر بھارت کی یکطرفہ پالیسیوں، آرٹیکل 370 کی منسوخی اور سرحد پار خفیہ کارروائیوں نے علاقائی مکالمے کو تعطل کا شکار کر دیا ہے اور باہمی اعتماد کو ختم کر دیا ہے۔ پاکستان نے بارہا مذاکرات اور بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو بے نقاب کرنے کی کوشش کی، مگر بھارت نے ہمیشہ ہٹ دھرمی دکھائی۔ بھارت کی طرف سے انسانی حقوق اور بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزیوں پر خاموشی عالمی اصولوں کو کمزور کر دیا ہے اور بین الاقوامی برادری کی ساکھ داؤ پر لگ چکی ہے۔

بلوچستان کی عوام، سیاستدان، سول سوسائٹی بالخصوص بلوچ نوجوانوں کو ایک بھرپور اور مضبوط کردار ادا کرنا ہوگا اور بلوچستان کو دہشت گردی کے ناسور سے پاک کرنے کے لیے حکومتی کوششوں کا ساتھ دینا ہوگا جبکہ دوسری طرف اجیت دوول اور بھارتی ایجنسی را کے اشاروں پر ناچنے والے گمراہ دہشت گرد بلوچوں نے ایک اور تعلیم یافتہ، غیر مسلح، معصوم اور پیشہ ور بلوچ کو قتل کر کے ثابت کر دیا کہ ان کا مقصد نہ آزادی ہے، نہ حقوق، صرف تباہی، دہشت اور بلوچ دشمنی ہے۔ یہ قتل ایک فرد کا نہیں، بلکہ بلوچ سماج کی ترقی، علم اور [illegible] ہے۔ قاتل جاہل، [illegible] نمائندہ تھا، بلوچستان کا قابل فخر بیٹا تھا!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 04 JUN 2025 Page No. ______

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور اراکین اظہار خیال کر رہے ہیں

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ سے ارکان صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ، شاہدہ رؤف و دیگر ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 JUN 2025 Page No.

محکمہ تعلقات بلوچستان کے زیر اہتمام بیت وی پریس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز صوبے میں جاری منصوبوں کے متعلق میڈیا کو آگاہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 JUN 2025 Page No.

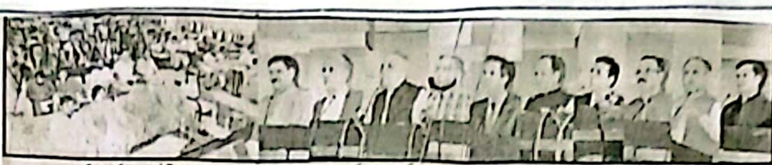

محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے زیر اہتمام "میٹ دی پریس" میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز صوبے میں جاری منصوبوں کے متعلق میڈیا کو آگاہ کر رہے ہیں

Baakhabar Quetta

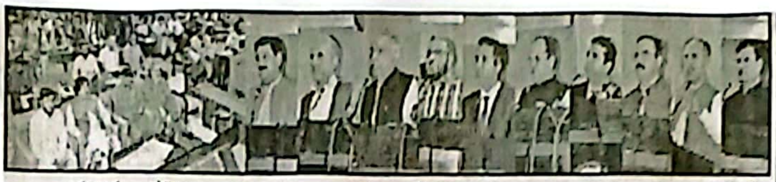

محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے زیر اہتمام میٹ دی پریس، میں مختلف محکموں کے سیکرٹری صوبے میں جاری منصوبوں کے متعلق میڈیا کو آگاہ کر رہے ہیں

Balochistan News Quetta

محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے زیر اہتمام میٹ دی پریس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے میڈیا کو آگاہ کر رہے ہیں

MEEZAN QUETTA

محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان کے زیر اہتمام میٹ دی پریس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز صوبے میں جاری منصوبوں کے متعلق میڈیا کو آگاہ کر رہے ہیں

Century Express Quetta

محکمہ تعلقات عامہ کے زیر اہتمام میٹ دی پریس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز صوبے میں جاری منصوبوں کے متعلق میڈیا کو آگاہ کر رہے ہیں

CS CamScanner